SUN.14.Jan.2024
VOLUME:19 NO:12
PRICE: 3=00
Mob:8055362952
Pages:4

waraquetaza.com
www.facebook.com/waraquetazaonline
waraquetaza.com/E-paper
ناندیڑ

Established: May 1994 قائم شدہ: مئی

روزنامہ

ورقِ تازہ

RNI No. MAHURD/2006/16935
ناندیڑ اور پربھنی سے علاحدہ ایڈیشن کی اشاعت

بروز اتوار 14/ جنوری 2024
جلد: 19 شمارہ 13
2/ رجب المرجب 1445ھ
قیمت 3=00 روپے
صفحات:4

THE WARAQU-E-TAZA URDU DAILY NANDED
Email:waraquetazadaily@yahoo.co.in- waraquetazadaily@rediffmail.com
HON'RY EDITOR :Mohd.Taqui (M.A,B.Ed) اعزازی مدیر: محمد تقی (ایم۔ اے، بی۔ ایڈ)

بنگال میں گنگا ساگر میلے میں جا رہے
سادھوؤں پر حملہ، 12 افراد گرفتار

کولکاتا:13/ جنوری۔(ایجنسیز) مغربی بنگال پولیس نے 12 افراد کو اتر پردیش کے 3 سادھوؤں پر حملہ کرنے کے الزام میں گرفتار کیا ہے۔ وہ نارتھ 24 پرگنہ ضلع کے ساگر جزیرے میں چلنے والے گنگا ساگر میلے جا رہے تھے۔ پولیس ذرائع نے ہفتے کے روز بتایا کہ جمعرات کی رات ضلع پورولیا کے کاشی پور میں دیہاتیوں کے ایک گروپ نے سادھوؤں پر حملہ کیا تھا۔ ان پر اس وقت حملہ کیا گیا جب یہ افواہ پھیل گئی کہ سادھو ایک مقامی نابالغ لڑکی کو اغوا کرنے کے بعد بھاگ رہے ہیں۔ بنیادی طور پر بریلی سے تعلق رکھنے والے یہ سادھو پہلے اوڈیشہ میں پوری گئے اور جمعرات کی سہ پہر وہاں سے پورولیا پہنچے۔ ضلع پورولیا کی پولیس نے ہفتے کے روز بتایا کہ جمعرات کی سہ پہر گنگا ساگر جانے والے 3 سادھوؤں اور کاشی پور کے قریب 3 مقامی نابالغ لڑکیوں کے مابین زبان کے مسئلے کی وجہ سے غلط فہمی ہوگئی۔ انہوں نے مزید کہا کہ لڑکیاں خوفزدہ تھیں اور مقامی لوگوں نے اغوا کرنے کی کوشش کا الزام عائد کرتے ہوئے ان پر حملہ کر دیا۔ دریں اثنا، سادھوؤں کی گاڑی کو بھی نقصان پہنچایا گیا۔ رپورٹ کے مطابق مقامی پولیس نے فوراً مداخلت کی اور سادھوؤں کی جان بچائی۔ بیان کے مطابق، واقعے کے سلسلے میں 12 افراد کو گرفتار کیا گیا تھا اور سادھوؤں کو ہر ممکن مدد فراہم کی گئی۔ ہفتے کے روز کولکاتا پہنچنے کے بعد مرکزی وزیر انوراگ ٹھاکر نے اس حملے پر مغربی بنگال حکومت کو نشانہ بنایا۔ انہوں نے کہا، ''مغربی بنگال میں ایسی صورتحال کیوں پیدا ہو رہی ہے؟ یہ خوشنودی کی سیاست کا نتیجہ ہے۔ ایک مذہبی تقریب کے دوران ریاست میں کرفیو جیسی صورتحال واقع ہوتی ہے، جہاں ہندوؤں کو اپنے تہواروں میں حصہ لینے کی اجازت نہیں ہے۔ سادھوؤں پر حملے ہوئے۔'' انوراگ ٹھاکر نے کولکاتا ہوائی اڈے پر میڈیا افراد سے گفتگو کرتے ہوئے سوال کیا، ''اس معاملے میں ریاستی حکومت خاموش ہے۔ اس تشٹی کرن کی سیاست کی وجہ سے مغربی بنگال کہاں جا رہا ہے؟ یہاں ہندو مخالف بیانیہ کیوں چلایا گیا؟''

'اپوزیشن لیڈروں کو انتخابی تشہیر سے روکنے کے لیے
بی جے پی نے ای ڈی کو بنایا ہتھیار'، گوپال رائے کا سنگین الزام

نئی دہلی:13/ جنوری۔(ایجنسیز) عام آدمی پارٹی (عآپ) کے قومی کنوینر اور دہلی کے وزیر اعلیٰ اروند کیجریوال کو ای ڈی نے چوتھا سمن بھیجا ہے۔ کیجریوال کو نوٹس بھیجے جانے پر عآپ نے بی جے پی پر شدید حملہ کیا ہے۔ پارٹی نے کہا کہ اروند کیجریوال کو لوک سبھا انتخاب کی تیاری اور انتخابی تشہیر کرنے سے روکنے کے لیے بی جے پی نے ای ڈی سے یہ چوتھا سمن بھجوایا ہے۔ دہلی حکومت میں وزیر گوپال رائے کا کہنا ہے کہ بی جے پی نہیں چاہتی کہ اپوزیشن کا کوئی بھی لیڈر لوک سبھا انتخاب میں انتخابی تشہیر کر پائے۔ اپوزیشن کے لیڈران کو انتخابی تشہیر سے روکنے کے لیے بی جے پی نے ای ڈی کو اپنا ہتھیار بنالیا ہے۔ اروند کیجریوال کا 18 جنوری سے تین روزہ گوا دورہ ہے اور ہفتہ کو ای ڈی نے سمن بھیج کر 18 جنوری کو ہی کیجریوال کو طلب کیا ہے۔ یہ کوئی اتفاق نہیں ہے۔ ہماری گزارش ہے کہ ای ڈی کو بی جے پی کا فرنٹل تنظیم بننے سے بچنا چاہیے۔ ساتھ ہی بی جے پی کو بھی ای ڈی کا سیاسی غلط استعمال کرنے سے پرہیز کرنا چاہیے۔ ہفتہ کے روز پارٹی ہیڈکوارٹر میں عآپ کے دہلی ریاستی کنوینر گوپال رائے نے کہا کہ وزیر اعلیٰ اروند کیجریوال کو ای ڈی نے ایک بار پھر نوٹس بھیجا ہے۔ وزیر اعلیٰ لوک سبھا انتخاب کی تیاریوں کے مدنظر 18، 19 اور 20 جنوری کو تین روزہ دورے پر گوا جائیں گے اور اب میڈیا کے ذریعہ خبر ملی ہے کہ ای ڈی نے سمن جاری کر 18 جنوری کو طلب کیا ہے۔ یہ کوئی اتفاق نہیں ہے۔ ای ڈی اتنے دنوں سے خاموش بیٹھی رہی، لیکن جب جمعہ کو اروند کیجریوال کے گوا دورے کا پروگرام میڈیا میں ظاہر ہوا تو ای ڈی نے بھی نوٹس بھیج دیا۔ گوپال رائے نے کہا کہ اس نوٹس سے یہ صاف نظر آرہا ہے کہ اروند کیجریوال لوک سبھا انتخاب کی تشہیر اور انتخاب کی تیاریاں نہ کر سکیں، اس سے روکنے کے لیے ای ڈی کو ایک ہتھیار بنایا گیا ہے۔ ایسا لگتا ہے کہ ای ڈی ایک فرنٹل ادارہ کی طرح کام کر رہا ہے، جبکہ ای ڈی ایک آئینی ادارہ ہے۔ انھوں نے کہا کہ آئینی ادارہ کا نوٹس وزیر اعلیٰ کے پاس پہنچنے سے پہلے میڈیا میں ظاہر کردی جاتی ہے۔ ای ڈی کی نوٹس وزیر اعلیٰ تک نہیں پہنچی ہے اور ہمیں میڈیا سے نوٹس بھیجے جانے کی خبر مل گئی کہ ای ڈی کی چوتھی نوٹس جاری ہوگئی ہے۔ بغیر سر پیر کے ایک سیاسی مقصد سے اروند کیجریوال کو روکنے کے لیے بار بار یہ لوگ جو نوٹس بھیجتے جا رہے ہیں، اسے بند کرنا چاہیے۔

انڈیا اتحاد: 'سیٹوں کی تقسیم پر جاری بات چیت سے
سبھی پارٹیاں مطمئن'، میٹنگ کے بعد ملکارجن کھڑگے کا اظہارِ خیال

نئی دہلی:13/ جنوری۔(ایجنسیز) آئندہ لوک سبھا انتخاب کے پیش نظر انڈیا اتحاد کی سرگرمیاں بڑھ گئی ہیں۔ خاص طور سے سبھی پارٹیوں کے لیڈران سیٹوں کی تقسیم کو لے کر تبادلہ خیال زور و شور سے کر رہے ہیں۔ اس سلسلے میں ہو رہی پیش رفت سے سبھی پارٹیوں کے لیڈران بھی خوش ہیں۔ اس بات کی تصدیق کانگریس صدر ملکارجن کھڑگے نے آج انڈیا اتحاد کی ہوئی میٹنگ کے بعد ایک سوشل میڈیا پوسٹ میں کی۔ دراصل ملکارجن کھڑگے نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر ایک پوسٹ کیا ہے جس میں کہا ہے کہ انڈیا اتحاد میں شامل پارٹیوں کے لیڈران کی کوآرڈینیشن کمیٹی نے ہفتہ کے روز ورچوئل میٹنگ کی۔ اس میں کئی معاملوں پر مثبت اور سیر حاصل گفتگو ہوئی۔ انھوں نے اپنے پوسٹ میں لکھا ہے کہ ''سیٹ شیئرنگ کے معاملے پر اتحاد کے لیڈران بات چیت کے ذریعہ مثبت طریقے سے آگے بڑھ رہے ہیں۔ ہر کوئی اس معاملے پر کافی خوش بھی نظر آرہا ہے۔'' انھوں نے مزید کہا کہ ورچوئل میٹنگ میں اس تعلق سے بھی گفتگو ہوئی کہ انڈیا اتحاد میں شامل سیاسی پارٹیوں کی طرف سے مشترکہ پروگرام کیے جائیں۔ ملکارجن کھڑگے نے اپنے پوسٹ میں 'بھارت نیائے جوڑو یاترا' کا بھی تذکرہ کیا۔ انھوں نے کہا کہ ''میں نے راہل گاندھی کے ساتھ انڈیا اتحاد کے سبھی لیڈروں کو 'بھارت جوڑو نیائے یاترا' میں شامل ہونے کی گزارش کی ہے اور دعوت نامہ بھی دیا ہے۔ ان سے عام لوگوں کو پریشان کرنے والے سماجی، سیاسی و معاشی ایشوز کو اٹھانے کے لیے اس نیائے یاترا سے جڑنے کے لیے مدعو کیا ہے۔''

ممبئی کی کثیر منزلہ عمارت میں لگی آگ
فائر بریگیڈ کی 3 گاڑیاں موقع پر موجود

ممبئی:13/ جنوری۔(ایجنسیز) ممبئی کے ڈومبی ولی لوڑھا فیز 2 واقع ایک کثیر منزلہ عمارت میں آتشزدگی کا واقعہ پیش آیا ہے۔ بتایا جا رہا ہے کہ آگ دھیرے دھیرے کئی منزل تک پہنچ گئی ہے اور عمارت میں رہنے والے لوگوں کو ریسکیو کرنے کا عمل فوری طور پر شروع ہو چکا ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق ڈومبی ولی لوڑھا فیز 2 کے کھونا ایسٹیر یلا ٹاور کی گیلری میں آگ لگی تھی۔ تیسری منزل پر یہ حادثہ ہوا جس سے اٹھی آگ کی لپٹیں دھیرے دھیرے نیچے پہلی منزل اور اوپر کی طرف چھٹی منزل تک پہنچ گئی۔ اچھی بات یہ تھی کہ لوگ تیسری منزل تک ہی رہ رہے تھے اور اوپری منزل خالی تھے۔ آگ لگنے کی خبر ملتے ہی فائر بریگیڈ کی تین گاڑیاں فوراً موقع پر پہنچ گئیں اور آگ پر قابو پانے کی کوششیں شروع ہوگئیں۔ اس درمیان عمارت میں پھنسے لوگوں کو ریسکیو کرنے کا عمل بھی شروع ہو گیا اور موصولہ اطلاع کے مطابق سبھی مکینوں کو بہ حفاظت باہر نکال لیا گیا ہے۔ کچھ خبروں میں بتایا جا رہا ہے کہ آگ شارٹ سرکٹ کی وجہ سے لگی تھی اور تیز ہوا چلنے کے سبب تیزی کے ساتھ آگ اوپر اور نیچے کی طرف پھیلنے لگی۔ اس واقعہ کی ویڈیو بھی سوشل میڈیا پر سامنے آئی ہے۔ اس میں دیکھا جا سکتا ہے کہ بلڈنگ کی گیلری والی کھڑکیوں سے آگ کی لپٹیں نکل رہی ہیں۔ قابل ذکر ہے کہ ممبئی آتشزدگی کے معاملے اکثر سامنے آتے رہتے ہیں۔ حال ہی میں ممبئی کے گرگاؤں چوپاٹی علاقہ میں ایک کثیر منزلہ عمارت میں آگ لگ گئی تھی۔ اس حادثہ میں کئی لوگوں کی موت جلنے سے ہوگئی تھی اور کچھ افراد دم گھٹنے کی وجہ سے موت کی نیند سو گئے تھے۔

سعودی عرب نے 5 افراد کو شہریت دینے کا شاہی فرمان جاری کر دیا

ریاض: سعودی محکمہ احوال مدنیہ کی جانب سے جاری بیان میں کہا گیا ہے کہ مزید 4 افراد کو سعودی شہریت دی گئی ہے جبکہ قانون شہریت کے مطابق اصلاح حال کے بعد ایک اور شخص کو شہریت دے دی گئی۔ غیر ملکی ذرائع ابلاغ کے مطابق سرکاری گزٹ ام القری میں جمعے کو دو شاہی فرامین اور تین وزارتی فیصلے شائع ہوئے جن کے ذریعے چار افراد کو سعودی شہریت ملنے کی خوشخبری سنائی گئی۔ احوال مدنیہ حائل ریجن کے مطابق شیما حمد خلیفہ البقعانی العقیدی اور مریم حمد خلیفہ البقعانی العقیدی کو سعودی شہریت دینے کا شاہی فرمان جاری کیا گیا، پانچویں شخص کی شہریت کا فیصلہ اصلاح حال کے تحت متعلقہ قانون کے مطابق کیا گیا۔ عامر بن ہلال دعاس الخماعلہ کو القریات کمشنری میں سعودی شہریت وزارت داخلہ کی قرارداد پر دی گئی جبکہ نجران ریجن میں فاطمہ مصلح علی الجود کو سعودی شہریت دینے کا فیصلہ وزارت داخلہ کی جانب سے جاری کیا گیا۔ جازان ریجن میں احوال مدنیہ کے مطابق احمد عیسی حمود احمد کا معاملہ سعودی قانون شہریت دفعہ 8 کے مطابق طے کیا گیا ہے

بی آر ایس کو دوبارہ ٹی آر ایس سے موسوم کرنے کا مطالبہ،
نام کی تبدیلی شکست کی اہم وجہ

حیدرآباد:13/ جنوری۔(ایجنسیز) حالیہ اسمبلی انتخابات میں شکست اٹھانے کے بعد بھارت راشٹرا سمیتی (بی آر ایس) کے قائدین اور کیڈر کے پارٹی ہائی کمان پر پارٹی کا نام تبدیل کرتے ہوئے اسے دوبارہ ٹی آر ایس سے موسوم کرنے کے مطالبہ پر دباؤ میں اضافہ ہونے لگا ہے۔ پارٹی ذرائع کے مطابق کئی کارکنوں نے بی آر ایس کے کارگذار صدر کے ٹی آر جو پارٹی سربراہ و سابق چیف منسٹر کے سی آر کے فرزند ہیں، کو تجاویز پیش کرتے ہوئے کہا کہ پارٹی کے نام سے "تلنگانہ" حذف کرنے سے ظاہری طور پر ریاست کے عوام سے ہمارا رابطہ منقطع ہوگیا ہے۔ بی آر ایس کے سینئر قائدین جن میں کے ٹی آر بھی شامل ہیں، 3 جنوری سے پارٹی ہیڈکوارٹر میں ہر روز ایک پارلیمانی حلقہ کے قائدین کا اجلاس طلب کرتے ہوئے اسمبلی الیکشن میں بی آر ایس کی شکست کے اسباب وعلل کا جائزہ لے رہے ہیں اور آئندہ لوک سبھا انتخابات میں پارٹی کی کامیابی اور استحکام کیلئے کیڈر اور قائدین سے تجاویز طلب کئے جا رہے ہیں۔ پارٹی کے ہر ایک اجلاس میں چند قائدین اور کیڈر، سینئر لیڈر شپ سے یہ کہہ رہا ہے کہ پارٹی کا نام ٹی آر ایس سے تبدیل کیا جائے۔ ان کا احساس ہے کہ تلنگانہ کے بغیر پارٹی کا نام بھی عوام سے دور ہوجانے کا ایک سبب ہے۔ پارٹی کے نام میں لفظ "تلنگانہ" تھا تب تک ہم ریاست کے عوام سے جڑے تھے مگر پارٹی کے نام سے تلنگانہ کو حذف کرنے کے بعد ایسا لگتا ہے کہ عوام سے ہمارا رابطہ منقطع ہوگیا۔ بی آر ایس کے ایک سینئر قائد نے پی ٹی آئی کو یہ بات بتائی۔ پارٹی کے ایک اور قائد نے کہا کہ اگرچیکہ وہ پارٹی کے نام کی تبدیلی کے خلاف تھے مگر ہم راؤ کی طرح کے چندر شیکھر راؤ کی طرح آواز اٹھا نہیں سکتے۔ کے سی آر، سخت گیر فیصلہ لینے اور ناقابل تسخیر کے طور پر ابھرنے کیلئے جانے جاتے ہیں۔ اسمبلی انتخابات میں بی آر ایس کی شکست کی 15 اہم وجوہات میں پارٹی کے نام کی تبدیلی بھی ایک وجہ ہے۔ سال 2022 میں پارٹی کو تلنگانہ کے باہر ملک کی دیگر ریاستوں میں بھی وسعت دینے کے مقصد کے خاطر پارٹی کے نام کو تلنگانہ راشٹرا سمیتی (ٹی آر ایس) سے بھارت راشٹرا سمیتی (بی آر ایس) میں تبدیل کیا گیا تھا۔ مگر پارٹی قیادت کے اس اقدام سے اسمبلی انتخابات میں بی آر ایس کو غیر متوقع شکست ہوئی تاہم حقیقی صورتحال چند مہینوں میں واضح ہوجائے گی۔

پرینکا گاندھی کے کرناٹک اور تلنگانہ
سے لوک سبھا الیکشن لڑنے کا امکان

بنگلورو: 13/ جنوری۔(ایجنسیز) کانگریس جنرل سکریٹری پرینکا گاندھی امکان ہے کہ کرناٹک اور تلنگانہ سے لوک سبھا کی 2 نشستوں پر الیکشن لڑیں گی۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ اے آئی سی سی' مقامی کانگریس یونٹ کو بتائے بغیر کرناٹک کے حلقہ کوپل میں سروے کرا چکی ہے۔ وہ پرینکا گاندھی کو تلنگانہ کے ایک حلقہ سے بھی میدان میں اتارنے پر غور کر رہی ہے۔ کوپل' کرناٹک کا ایک انتہائی پسماندہ ضلع ہے اور یہاں اسمبلی کے 8 حلقوں میں 6 کانگریس کے پاس ہیں۔ اے آئی سی سی کے سروے میں پتہ چلا ہے کہ یہ پرینکا گاندھی کے لئے محفوظ ترین نشست ہوگی۔ فی الحال حلقہ کوپل کی نمائندگی بی جے پی کے کراڈی سنگنا کرتے

ہٹ اینڈ رن کیس
سپریم کورٹ کی ہدایات

نئی دہلی: 13/ جنوری۔(ایجنسیز) سپریم کورٹ نے ہٹ اینڈ رن موٹر ایکسیڈنٹ کیس میں معاوضہ کے سلسلہ میں جمعہ کے دن کئی ہدایات جاری کیں۔ اس نے ان حادثات میں معاوضہ کے لئے داخل درخواستوں کا تقابل کرتے ہوئے کہا کہ بہت کم متاثرین نے اس اسکیم کے تحت معاوضہ حاصل کیا۔ جسٹس ابھئے ایس اوکا اور جسٹس پنکج متل پر مشتمل بنچ نے کہا کہ گزشتہ 5 سال میں ہٹ اینڈ رن کیس میں 660 اموات ہوئیں اور 113 افراد زخمی ہوئے جبکہ مالی سال 2022-23 میں کلیم کیس کی تعداد صرف 205 رہی۔ بنچ نے کہا کہ قائمہ کمیٹی کو چاہئے کہ وہ اس اسکیم پر عدم عمل آوری کی وجوہات کا پتہ چلائے اور اصلاح احوال کے اقدامات تجویز کرے تاکہ کلیم داخل کرنے والے ہر فرد کو اسکیم کا فائدہ مل سکے۔ بنچ نے قائمہ کمیٹی کو 4 ماہ کا وقت دیا کہ وہ سپریم کورٹ کی ہدایات پر عمل آوری کی رپورٹ داخل کرے۔

وزیر اعظم کے ہاتھوں رام مندر کا افتتاح انصاف اور
سیکولرزم کا قتل: مولانا خالد سیف اللہ رحمانی

نئی دہلی: 13/ جنوری۔(ایجنسیز) اجودھیا میں رام مندر کے حوالے سے آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ کے صدر مولانا خالد سیف اللہ رحمانی صدر نے کہا کہ وزیر اعظم کے ذریعہ ایودھیا میں مندر کا افتتاح انصاف اور سیکولرزم کا قتل ہے۔ آج یہاں جاری ایک ریلیز میں کہا ہے کہ کائنات اور اس کے پیدا کرنے والے کے بارے میں اسلام کا تصور بالکل واضح ہے اور وہ یہ ہے کہ ایک ہی خدا ہے، جس نے اس کائنات کو اور اس کی تمام چیزوں کو پیدا کیا ہے، وہی روزی دیتا ہے، وہی علم عطا کرتا ہے، وہی انسان کو عزت سے نوازتا ہے اور وہی زندگی اور موت کے فیصلے کرتا ہے۔ ایسا نہیں ہے کہ مختلف خدا مل کر کائنات کا انتظام سنبھالتے ہوں؛ کوئی شکچھا کا خدا ہو، کوئی روزی کا، کوئی طاقت کا اور کوئی زندگی اور موت کا، یہ مسلمانوں کا بنیادی عقیدہ ہے، یہ عقیدہ انسانی مساوات اور برابری کا جذبہ پیدا کرتا ہے۔ کیوں کہ اس کو ماننے والا ہر شخص یہ سمجھتا ہے کہ ہم سب کو خدا ہی نے پیدا کیا ہے اور انسان ہونے کے اعتبار سے ہم سب برابر ہیں اور اس یقین کی وجہ سے انسان کے اندر تمام مخلوقات کی بھی محبت پیدا ہوتی ہے؛ کیوں کہ وہ سب اسی خدا کی پیدا کی ہوئی ہے، جس نے ہمیں پیدا کیا ہے۔ ایودھیا میں جو رام مندر کی تعمیر کا عمل ہونے جا رہا ہے، یہ یوں تو سراسر ظلم پر مبنی ہے؛ کیوں کہ سپریم کورٹ نے اس بات کو تسلیم کیا ہے کہ اس کے نیچے کوئی مندر نہیں تھا، جس کو منہدم کر کے مسجد بنائی گئی ہو اور اس کا کوئی ثبوت بھی نہیں ہے کہ خاص اسی جگہ شری رام چندر جی پیدا ہوئے ہوں۔ لیکن قانون سے ہٹ کر عدالت نے اکثریتی فرقہ کے ایک طبقہ کے ایسے آستھا کی بنیاد پر یہ فیصلہ دیا ہے، جس کا خود ہندو بھائیوں کی مقدس کتابوں میں ذکر نہیں ہے، یہ یقیناً ملک کی جمہوریت اور سیکولرزم پر بڑا حملہ ہے؛ اس لئے اگرچہ مسلمانوں نے سپریم کورٹ کا احترام کرتے ہوئے اس فیصلہ پر خاموشی اختیار کی ہے؛ مگر اس فیصلہ نے ان کے دلوں کو مجروح کیا ہے۔ اب اسی فیصلہ کو اساس بناتے ہوئے ایک ایسی مسجد، جس میں سینکڑوں سال نماز ادا کی گئی کی جگہ پر رام مندر کی تعمیر، اس میں حکومت کی خصوصی دلچسپی اور وزیر اعظم کے ذریعہ اس کا افتتاح انصاف اور سیکولرزم کا قتل ہے اور سیاسی مقاصد کے لئے ملک بھر میں اس کی تشہیر اقلیتوں کے زخم پر نمک چھڑکنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس لئے آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ حکومت کے اس غیر سیکولر اور غیر جمہوری رویہ کی سخت مذمت کرتا ہے، یہ بھی سوال کیا جا رہا ہے کہ کیا 22 جنوری کو دیپ جلانا چاہئے اور جے شری رام کا نعرہ لگانا چاہئے؟ تو مسلمانوں کو سمجھ لینا چاہئے کہ یہ مشرکانہ عمل اور مشرکانہ نعرہ ہے، اگر ہندو بھائی مندر کی تعمیر کی خوشی میں دیپ جلائیں تو ہمیں اس پر اعتراض نہیں؛ لیکن مسلمانوں کے لئے ہرگز اس عمل میں شرکت جائز نہیں ہے، اسلام نے تمام مذہبی مقدس شخصیتوں کا احترام کرنے کو کہا ہے۔ ہم شری رام جی کے بشمول ہندو مقدس شخصیتوں کا بھی احترام کرتے ہیں لیکن ہم اُن کو خدا نہیں مانتے، مسلمان صرف اللہ کی توحید اور کبریائی کا نعرہ لگاتا ہے، کسی اور شخصیت کا نہیں؛ اس لئے مسلمانوں کو اس سے پوری احتیاط برتنی چاہئے اور ہرگز ایسے عمل کا ارتکاب نہیں کرنا چاہئے۔

میوات فساد اور بلڈوزر متاثرین کے لیے
70 مکانات کی تعمیر کرا رہی جمعیۃ علماء ہند

نئی دہلی:13/ جنوری۔(ایجنسیز) جمعیۃ علماء ہند کے اعلیٰ سطحی وفد نے آج میوات کا دورہ کیا اور جمعیۃ کے زیر اہتمام فیروز پور جھرکا میں زیر تعمیر مدنی نگر کالونی کا جائزہ لیا۔ اس موقع پر جمعیۃ علماء ہند کے جنرل سکریٹری مولانا حکیم الدین قاسمی نے پرانی عیدگاہ فیروز پور جھرکا کے پاس مبین بھائی کے نئے مکان کی بنیاد رکھی جو جمعیۃ تعمیر کرا رہی ہے۔ ساتھ ہی غیر مسلم دھرم پال کے مکان کی بھی بنیاد رکھی گئی۔ اس موقع پر دھرم پال نے جمعیۃ علماء ہند کا شکریہ ادا کیا۔ مولانا حکیم الدین قاسمی نے اپنے بیان میں کہا کہ جمعیۃ علماء ہند بلاتفریق انسانیت کی خدمت انجام دیتی ہے۔ میوات فساد کے بعد سرکاری بلڈوزر کے شکار جہاں مسلمان ہوئے وہیں بعض غیر مسلم کے مکانوں کو بھی منہدم کر دیا گیا۔ ایسے بے گھر اور بے سہارا لوگوں کے لیے جمعیۃ علما ہند میدان میں آئی اور ان کے لیے تین کالونیاں تعمیر کی جا رہی ہے۔ ان میں سے ایک مدنی نگر کالونی بھی ہے۔ اس کالونی سے قریب ہی دھرمپال کی اپنی زمین ہے جہاں جمعیۃ علماء کا وفد گیا تو وہاں موجود دھرمپال اور ان کے دوستوں نے جمعیۃ علماء ہند کے وفد کا استقبال کیا۔ اس موقع پر خوشی سے سرشار دھرمپال نے کہا کہ جمعیۃ علماء ہند نے دکھ کی گھڑی میں ہماری مدد کی ہے، میرا دل اس وقت بہت خوش ہے۔ میں نے مولانا محمود مدنی صاحب کا بہت نام سنا ہے، لیکن وہ میری مدد کرنے میرے گھر آئیں گے یہ کبھی نہ سوچا تھا۔ جب جمعیۃ علماء ہند کا وفد مدنی نگر پہنچا تو وہاں مولانا رحیم الدین قاسمی بھی موجود تھے جو بلڈوزر کے ظلم و ستم کا شکار ہوئے۔ ان کا مکان بھی جمعیۃ علماء تعمیر کرا رہی ہے۔ مولانا رحیم الدین نے کہا کہ مولانا محمود مدنی اور مولانا حکیم الدین نے اس مصیبت کی گھڑی میں ہمیں سہارا دیا اور ہمارے آشیانے کی تعمیر میں حصہ لیا، اسے ہم کبھی فراموش نہیں کر سکتے۔ اس موقع پر مولانا حکیم الدین قاسمی نے کہا کہ میوات میں باز آبادکاری کا کام ابھی اہم مرحلے میں داخل ہوا ہے۔ کچھ مکانات کی تعمیر ابھی چھت تک مکمل ہوئی ہے تو کچھ مکانوں کی ابھی ہم بنیاد ہی رکھ رہے ہیں۔ جب تک کہ ایک ایک ضرورت مند تک ہم نہ پہنچ جائیں تب تک ہم چین کی سانس نہیں لیں گے۔ انہوں نے مزید کہا کہ جمعیۃ علمائے میوات بالخصوص مولانا محمد یحیی کریمی ناظم اعلی جمعیۃ علماء متحدہ پنجاب، مولانا شیر محمد امینی نائب صدر جمعیۃ علماء متحدہ پنجاب، مولانا محمد سلیم ساکرس، مولانا عبدالرحیم بڈیڈوی، ماسٹر محمد افضل، حافظ قاسم مہوں، محمد عالم گماٹ اور بہت سارے جمعیۃ کے کارکنان کی محنت شامل رہی ہے۔ واضح ہو کے جمعیۃ علماء ہند فساد کے پہلے دن سے یہاں پر کام کر رہی ہے۔ جمعیۃ علماء ہند جہاں 70 کے قریب مکانات تعمیر کر رہی ہے وہیں پر اس نے 600 لوگوں کو ضمانت دلانے میں کامیابی حاصل کی ہے۔

دفاترِ "ورقِ تازہ" کے اوقات

۱) دفتر بمکان محمد تقی 'بڑی درگاہ' گاڑی پورہ ناندیڑ۔ صبح 11 بجے تا رات 10 بجے۔ (ہفتہ کے ساتوں دن)

۲) دفتر دوسرا منزلہ اسمٰعیل مارکٹ چوک بازار ناندیڑ۔ روزانہ شام 6 بجے تا رات 11 بجے (ہفتہ کے ساتوں دن)

رابطہ نمبر: 8055362952-9325610858-8208636858

(ایڈیٹر)

2
روزنامہ ورق تازہ
حالات حاضرہ
दैनिक वरक-ए-ताज़ा
14. Jan. 2024

ہولوکاسٹ: وہ 90 منٹ جن میں نازیوں نے 'یہودیوں کے مسئلے' کا 'حتمی حل' تلاش کیا

15 افراد کی یہ ملاقات اگرچہ صرف 90 منٹ تک جاری رہی تھی لیکن اس نے 80 سال قبل یورپ میں لاکھوں افراد کی زندگیوں کو یکسر بدل کر رکھ دیا۔ 20 جنوری 1942 کو جرمنی کے قائد ایڈولف ہٹلر کی نازی حکومت کے 15 کے لگ بھگ اعلیٰ عہدے دار برلن کی جھیل وانسی کے ساحل پر واقع ایک حویلی میں ملے۔ موسم سرما میں اس دن کسی بڑی ضیافت کا اہتمام نہیں تھا۔ نازی لیڈروں میں سے ایک، رین ہارڈ ہائیڈرچ کی موجودگی میں ایک بڑی سی میز پر بس دو تین ڈشز ہی پیش کی گئیں۔ وہ وہاں ایک نکتے پر بات کرنے کے لیے موجود تھے: 'یورپ میں یہودیوں کے مسئلے کا حتمی حل۔' اس رسمی ملاقات کے دوران نازی حکام خوش گپیاں لگانے کے ساتھ ساتھ یورپ میں یہودیوں کی گرفتاریوں، حراست اور اجتماعی قتل پر اتفاق کر رہے تھے۔ وہ ایک کروڑ دس لاکھ یہودیوں کی بات کر رہے تھے۔ ڈیڑھ گھنٹے جس موضوع پر بحث ہوتی رہی وہ یہودی ہولوکاسٹ تھا اور اس موقع کو 'وانسی کانفرنس' کا نام دیا تھا۔ ہائیڈرخ کو ہولوکاسٹ کا معمار کہا جاتا ہے۔ وہ شخص جس کا ہر برے کام کے پیچھے ہاتھ تھا۔ رین ہارڈ ہائیڈرخ نازی جرمنی کے سب سے خوفناک آدمیوں میں سے ایک تھا، ایسا شخص جو کوئی غلط کام کرنے سے نہیں ہچکچاتا تھا۔ 1934 میں اس شخص نے ہی نائٹ آف دی لانگ نائیوز کی منصوبہ بندی کی تھی، جس کا مقصد ہٹلر کی بنائی گئی نیشنل سوشلسٹ جرمن ورکرز پارٹی سے ناپسندیدہ لوگوں کا صفایا تھا۔ اور یہ وہی تھا جس نے پولینڈ پر جرمن حملے کا بہانہ بنایا جس سے دوسری جنگ عظیم شروع ہوئی۔ مورخ نوربرٹ کیمپے نے بی بی سی کو بتایا کہ 'یہ وہ شخص تھا جس کا ہر برے کام کے پیچھے مرکزی کردار تھا۔ اور ظاہر ہے، یہود دشمنی، نازی نظریے کا ایک مرکزی نقطہ تھا۔ ایک طویل عرصے تک وہ اس مسئلے کا حل تلاش کرنے والا واحد شخص بننا چاہتا تھا۔' پرل ہاربر پر حملے کے بعد دسمبر 1941 میں، امریکہ نے جرمنی اور اس کے اتحادی ممالک کے خلاف جنگ کا اعلان کر دیا، لہذا جرمن رہنماؤں کے پاس نازی نظریے کے فروغ سے متعلق کئی چیزیں قابل غور تھیں۔ اور ان میں سے ایک 'یہودی' تھے، نازیوں نے خود ہی یہود دشمنی کا دعویٰ کیا تھا اور وہ کئی مہینوں سے یورپ میں ہٹلر کے زیر کنٹرول علاقوں سے دسیوں ہزار یہودیوں کو گرفتار یا مارتے آ رہے تھے۔ ہائیڈرچ نے وانسی کانفرنس ایک 'پروٹوکول' بنانے کے لیے بلائی تھی، یعنی یہودیوں کو اکھٹا کر کے انھیں مارنے کے عملی اقدامات کیا ہوں گے۔ لیکن میٹنگ میں شرکت کرنے والے 15 سینئر نازی رہنماؤں نے ان اقدامات کو ان الفاظ کے ساتھ پیش نہیں کیا بلکہ جبری جلاوطنی کی جگہ 'انخلا' اور اجتماعی قتل کی جگہ 'آبادی میں کمی' جیسے الفاظ کا چناؤ کیا۔ کیمپے بتاتے ہیں 'ہائیڈرخ نے دو تجربہ کار قاتلوں کو مدعو کیا جن میں ڈاکٹر روڈولف لینج اور ڈاکٹر کارل ایبر ہارڈ شونگارتھ شامل تھے۔ یہ دونوں پہلے ہی یہودیوں کو قتل کر چکے تھے۔' وہ مزید بتاتے ہیں کہ 'شرکا میں سے کئی کے پاس ڈاکٹریٹ کی ڈگریاں تھیں اور وہ سب اعلیٰ تعلیم یافتہ افراد تھے۔ یہ قاتلوں کا خاصا پرجوش قسم کا گروپ ہے۔' اس منصوبہ بندی کے لیے بعد میں ہائیڈرچ کو 'ہولوکاسٹ کا معمار' پکارا جائے گا۔

ونسی کانفرنس میں شریک 15 افراد

رین ہارڈ ہائیڈرخ، جرمن ریخ میں سیکورٹی آفس کے سربراہ۔ اوٹو ہوفمین، ایس ایس ریس اور مرکزی سیٹلمنٹ آفس کے سربراہ۔ ہینرک مولر، گیسٹاپو کے سیکشن فور کے سربراہ۔ روڈولف لینج، لٹویا میں سیکورٹی پولیس کے کمانڈر۔ کارل شونگارتھ، سیکورٹی پولیس کے کمانڈر۔ ولہیم سٹکارٹ، سیکرٹری وزارت داخلہ برائے ریخ۔ جارج لیبر بینڈٹ، مقبوضہ مشرقی علاقوں کے انڈر سیکرٹری۔ ایرک نیومن، فور ائیر پلاننگ دفتر کے سربراہ۔ فریڈرک کرٹزنجر، ریخ میں چانسلری کے سیکرٹری۔ گیر ہارڈ کلوفر، ریخ میں چانسلری کے سیکرٹری۔ ایڈولف ایخ مین، گیسٹاپو کے گروپ فور کے سربراہ۔ الفریڈ میئر، ریخ کے نائب وزیر۔ جوزف بوہلر، پولینڈ کے سیکرٹری۔ رولینڈ فریسلر، ریخ کی وزارت انصاف کے سیکرٹری۔ مارٹن لوتھر، دفتر خارجہ میں انڈر سیکرٹری۔

کونیاک (فرانسیسی برانڈی) کے ساتھ ہونے والی ملاقات

ہولوکاسٹ پر تحقیق کرنے والے کئی مورخین اور ماہرین کا اصرار ہے کہ وانسی میں جمع ہونے والے 15 افراد کو انسانیت کے خلاف جرائم کا ذمہ دار ٹھہرایا جانا چاہیے کیونکہ انھوں نے وہاں پر اتفاق کیا گیا تھا، اور یہ وہ نظریہ تھا جس کا پرچار ہٹلر سے لے کر نچلے درجہ تک کئی لوگ کرتے تھے۔ لیکن ان سب کے درمیان، لاکھوں لوگوں کی زندگیوں کے بارے میں ہائیڈرخ کے خوفناک منصوبے اور سوچ اسے سب سے نمایاں بناتے ہیں۔ ہائیڈرخ، ریخ میں سکیورٹی آفس کے سربراہ کے طور پر ایس ایس کے سربراہ ہینرک ہملر کے بعد دوسرے نمبر پر تھے۔ کیمپے کہتے ہیں 'کانفرنس کا اصل مقصد اس کی طاقت کو ظاہر کرنا تھا اور یہ بتانا تھا کہ اب وہ انچارج ہے۔' ہائیڈرخ نے اس گھر میں کچھ نوجوان یہودیوں کو جبری کام کاج پر رکھا ہوا تھا اور اسی باعث سالوں بعد محققین کو اس کانفرنس کی تفصیلات جاننے میں مدد ملی ہے۔ وہاں جو کچھ ہوا اسے جاننے کا دوسرا بڑا ذریعہ وہ نوٹس تھے جو ہیڈرخ کے یہودی امور کے ماہر ایڈولف ایخ مین نے تیار کیے تھے۔ مگر صرف ایک ہی کاپی محفوظ رہ پائی تھی۔ اسرائیل میں 1961 میں اپنے مقدمے کی سماعت کے دوران، ایخ مین نے مزید تفصیلات فراہم کیں۔ 'مجھے یاد ہے کہ وہاں موجود لوگوں میں سے ایک ایک کو بولنے کا موقع دیا گیا، جیسا کہ ان مواقع پر رواج تھا۔ ماحول بہت پرسکون، بہت دوستانہ، بہت شائستہ تھا۔ زیادہ کچھ نہیں کہا گیا تھا اور ابھی زیادہ وقت نہیں گزرا تھا کہ ویٹر شراب سرو کرنے پہنچے۔' 90 منٹ بعد وہ اس بات پر متفق ہوئے کہ 'یورپ میں یہودیوں کا مسئلے' سے کیسے نمٹنا ہے۔

'وانسی پروٹوکول'

ہائیڈرخ نے میٹنگ کا آغاز یہ اعلان کرتے ہوئے کیا کہ ہٹلر کے ساتھی ہرمن گورنگ نے اسے 'حتمی حل' کی تیاریوں کا ذمہ دار بنا دیا ہے۔ کیمپے بتاتے ہیں 'حتمی حل سے پہلے صرف یہودیوں کو جرمن اثر و رسوخ کے علاقوں سے نکالا جا رہا تھا، لیکن اس دن کانفرنس کے بعد حتمی حل کا مطلب تھا 'یورپ میں یہودیوں کی زندگیوں کی مکمل تباہی۔' یورپ میں پہلے ہی سے یہودیوں کو جبری ہجرت پر مجبور کیا جا رہا تھا، مگر ہائیڈرخ نے اپنی سرد زبان میں کہا کہ اس کے بعد یہودیوں کو جلاوطنی کے کیمپوں میں بھیج دیا جائے گا۔ پروٹوکول کے مطابق 'فیورر (ہٹلر) کی پیشگی منظوری کے ساتھ، فی الحال یہودیوں کا مشرق کی جانب انخلا ہجرت کے امکان کو ختم کر دیتا ہے اور ایک ممکنہ اضافی حل ہے۔ تاہم، آئندہ حتمی حل کے پیش نظر ان کارروائیوں کو یہودیوں کے مسئلے کا عارضی حل سمجھا جانا چاہیے۔' کیمپے بتاتے ہیں کہ ہائیڈرخ زیادہ بولنے کا شوقین نہیں تھا اور وہ اپنی جسمانی ساخت میں اتنا رعب دار بھی نہیں تھا 'لیکن یقیناً سب جانتے تھے کہ وہ ایک خطرناک آدمی ہے' اس لیے انھوں نے دھیان سے اس کی بات سنی۔' پروٹوکول کے پاس یورپ کے ہر ملک میں کتنے یہودی رہتے تھے، اس کا مکمل ریکارڈ موجود تھا، حتیٰ کہ اس میں نازی کنٹرول سے باہر انگلینڈ اور سوویت یونین وغیرہ میں رہنے والے یہودیوں کا ڈیٹا بھی شامل تھا۔ 'حتمی حل' میں یورپ میں رہنے والے ایک کروڑ دس لاکھ یہودیوں کے مستقبل کا فیصلہ کیا گیا۔ اس کے بعد ہائیڈرخ کی طرف سے کچھ عجیب و غریب آئیڈیاز سامنے آئے جن میں 65 برس سے زیادہ عمر کے یہودیوں کو بوڑھوں کے لیے بنائی جانے والی یہودی بستیوں میں اور صحت مند افراد کو مشرق میں سخت مشقت کے لیے بھیجنا شامل تھا۔ دستاویزات بتاتی ہیں کہ وہ چاہتے تھے کہ ان میں سے زیادہ سے زیادہ افراد قدرتی موت مر جائیں۔ اور بچ جانے والوں کو 'حتمی حل' کا حصہ بننا پڑے گا۔ اس کے متن میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ اگر کچھ افراد بچ گئے تو وہ دنیا میں یہودوں کے وجود کا سبب بن کر ابھریں گے۔ پھر پروٹوکول نے اس پر بحث کی کہ 'مخلوط النسل' لوگوں کے ساتھ کیا سلوک کیا جائے گا۔ جنگی ساز و سامان کی وزارت سے تعلق رکھنے والا ایرک نیومن، چاہتا تھا کہ فیکٹریوں میں کام کرنے والے یہودی ملازمین کو ملک بدر نہ کیا جائے۔ اسے یہ یقین دلایا گیا کہ ان یہودی ملازمین کو صرف تب ہی ملک بدر کیا جائے گا جب مشرقی یورپ سے آنے والے غلام مزدور وہاں کام کرنے کے لیے دستیاب ہوں گے۔

'وہاں ختم اور قتل کر دینے کی باتیں ہوئیں'

اپنی 1961 کی گواہی میں، ایڈولف ایخ مین نے بتایا کہ آفیشل میٹنگ ختم ہونے کے بعد، مزید کونیاک (فرانسیسی برانڈی) منگوائی گئی اور پروٹوکول کی رسمی زبان کے برعکس لوگوں نے کھل کر بات چیت شروع کی۔ ایخ مین کہتے ہیں 'وہاں ختم اور قتل کر دینے کی باتیں ہو رہی تھیں۔ درحقیقت، مجھے خود ایک ایکٹ لکھنے کے لیے تیاری کرنی تھی اس لیے میں وہاں کھڑے ہو کر سب کچھ سن نہیں پایا لیکن بعد میں ساری باتیں مجھ تک پہنچیں۔' کیمپے بتاتے ہیں کہ اس میٹنگ میں موجود ہر شخص بڑے پیمانے پر یہودیوں کی تباہی کے اختیارات ملنے پر مطمئن نظر آتا ہے۔ مورخین کا کہنا ہے کہ 'ایخ مین نے اپنا دفاع کرتے ہوئے کہا تھا' میں کانفرنس میں سب سے کم رینک کا افسر تھا اور وہاں جو لوگ موجود تھے وہ تھرڈ ریخ کے پوپ تھے۔ جب وہ اس سے اتنے مطمئن تھے تو میں یہ کیوں سوچتا کہ یہودیوں کو مارنا ٹھیک تھا یا غلط؟' وانسی کانفرنس کے ایک ہفتے بعد، ہائیڈرخ نے یہودیوں کے لیے ملک بدری کے پہلے احکامات جاری کیے تھے۔ اگرچہ وہ پانچ ماہ بعد چیکوسلواکیہ میں شدید زخمی ہو گیا تھا لیکن ہولوکاسٹ کا منصوبہ پہلے سے ہی جاری ہو چکا تھا اور پھر اس کے بعد نازی جرمنی کے ہاتھوں یورپ میں تقریباً 60 لاکھ یہودیوں کو قتل کر دیا گیا تھا۔

ٹینک شکن میزائل 'یاسین 105' سمیت حماس کے وہ ہتھیار جن کی مدد سے وہ اسرائیل کا مقابلہ کر رہا ہے

شیرین یوسف

بی بی سی عربی کی فرانزک تحقیقات سے معلوم ہوا ہے کہ عسکری گروہ حماس اسرائیل کے خلاف جنگ میں جدید ہتھیاروں کا استعمال کر رہا ہے۔ عسکری ماہرین کی رائے میں حماس کے زیر استعمال بعض ہتھیار ماضی میں اسرائیل کے خلاف اس کی جھڑپوں میں استعمال کیے گئے ہتھیاروں کے مقابلے میں جدید ہیں۔ سات اکتوبر کو حماس نے غزہ سے نکل کر اسرائیل پر حملہ کیا جس میں سینکڑوں راکٹ اور میزائل داغے گئے، دھماکہ خیز مواد سے لیس ڈرونز تعینات کیے گئے اور چھوٹے ہتھیاروں کی ایک نامعلوم تعداد استعمال میں لائی گئی۔ اس سے 1200 اسرائیلیوں کی ہلاکت ہوئی اور 240 سے زیادہ یرغمالیوں کو غزہ لے جایا گیا۔ اس کے بعد سے اسرائیل نے غزہ میں زمینی آپریشن اور فضائی بمباری جاری رکھی ہوئی ہے جس میں 23 ہزار سے زیادہ فلسطینیوں کی ہلاکت ہوئی ہے۔ بی بی سی عربی نے حماس اور اس کے عسکری ونگ القسام بریگیڈ کی جانب سے ایسے چار ہتھیاروں کے استعمال کی نشاندہی کی ہے جو نہ صرف اس کی صلاحیت کے حوالے سے سوالات اٹھاتے ہیں بلکہ اس سے یہ سوال بھی پیدا ہوتا ہے کہ یہ ہتھیار ان تک کیسے پہنچے۔ اسرائیلی دفاعی فورسز (آئی ڈی ایف) نے کہا ہے کہ اس نے حماس کے آٹھ ہزار جنگجوؤں کو ہلاک کیا ہے تاہم اس حوالے سے شواہد فراہم نہیں کیے گئے۔ برطانیہ اور دیگر مغربی ممالک حماس کو دہشتگرد تنظیم قرار دے چکے ہیں۔ اس نے اس الزام پر جواب نہیں دیا ہے۔ اسرائیل کے مطابق غزہ میں جاری جنگ کے دوران اس کے 187 فوجی مارے گئے ہیں۔

'یاسین 105' اینٹی ٹینک میزائل

اسرائیل کی زمینی کارروائی کے آغاز سے 'یاسین 105 ایم ایم' نامی ٹینک شکن میزائل ایسی کئی ویڈیوز میں موجود ہے جو القسام بریگیڈ کی جانب سے شیئر کی گئیں۔ یہ دیکھا گیا کہ اس نے غزہ میں اسرائیلی مرکاوا ٹینکوں کو نشانہ بنایا۔ میزائل کو شیخ احمد یاسین کا نام دیا گیا ہے جو حماس کی تحریک کے بانی تھے۔ اسے روسی ساختہ راکٹ پروپیلڈ گرینیڈ (آر پی جی) لانچر کی مدد سے فائر کیا جاتا ہے۔ مصری فوج کے سابق بریگیڈیر جنرل سمیر راغب نے کہا ہے کہ یاسین 105 کے دہرے ہتھیار کا ڈیزائن اہم اختراع ہے۔ ان کے مطابق پہلا دھماکہ خیز حملہ ٹینک کے آرمر کو نشانہ بناتا ہے۔ اس سے عارضی یا مکمل داخلہ مل جاتا ہے۔ دوسرا حملہ ٹینک کے اندر گھسنے کو یقینی بناتا ہے جس سے یہ ٹینک تباہ ہوتا ہے۔ برطانوی فوج کے سابق انٹیلیجنس افسر فلپ انگرام کا کہنا ہے کہ اس میزائل کی رینج 150 سے 500 ایم ایم ہے اور اس کی زیادہ سے زیادہ رفتار 300 میٹر فی سیکنڈ ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ اس میزائل کے منفرد ڈیزائن کی وجہ سے اسے چلانے میں مہارت درکار ہے جس سے یہ اندازہ لگایا جا سکتا ہے کہ حماس جدید ہتھیار بنانے کی کتنی صلاحیت رکھتا ہے۔ وہ مزید بتاتے ہیں کہ اسرائیلی ٹینکوں میں میزائل روکنے کا نظام نصب ہے۔ تاہم ایسی خبریں سامنے آئی ہیں کہ یاسین میزائل نے اسرائیلی دفاعی نظام کے لیے مشکلات پیدا کی ہیں۔ بی بی سی عربی اس دعوے کی تصدیق نہیں کر سکا۔ عسکری ماہرین کا اندازہ ہے کہ حماس کے پاس کم از کم دو ہزار یاسین 105 میزائل ہیں جو کہ کافی بڑا ذخیرہ ہے۔

'ال آصف' آبی گولہ

اکتوبر کے اواخر میں حماس نے ایک ویڈیو ریلیز کی جس میں نئے ہتھیار 'ال آصف' ٹورپیڈو (آبی گولے) کی رونمائی کی گئی جو اس کے بقول سات اکتوبر کے حملے میں بھی استعمال کیا گیا تھا۔ بی بی سی نیوز عربی نے تصدیق کی کہ یہ ویڈیو پہلے کہیں بھی آن لائن شائع نہیں کی گئی۔ ماہرین کے مطابق یہ ہتھیار بغیر عملے کے یا ریموٹلی آپریٹڈ زیر آب وہیکل ہے۔ اسے زیر آب آپریشنز کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے۔ مصری فوج کے سابق چیف آف سٹاف یاسین ہاشم نے اسے 'بغیر عملے کے زیر زمین گاڑی' کہا جو جزوی طور پر پانی کے نیچے رہتی ہے۔ انھوں نے زیر آب مشنز میں اس کی خوبیاں بیان کیں جن میں میپنگ، نگرانی، زیر آب چیزوں کی جانچ، ماحولیاتی مانیٹرنگ اور جنگی آپریشنز شامل ہیں۔ بریگیڈیر جنرل راغب کا کہنا ہے کہ یہ ہتھیار غزہ میں بنایا گیا۔ اس کے پرزوں میں کمپریسڈ گیس سلنڈر، انٹرنل کمبسچن انجن، کیمرے اور گائیڈنس انٹینا ایسی چیزوں سے حاصل ہو سکتے ہیں جن کی نقل و حرکت پر پابندی نہیں۔ جبکہ انھیں ری سائیکل مواد سے بھی تیار کیا جا سکتا ہے۔ ان کے مطابق تھری ڈی پرنٹنگ کی صلاحیت رکھنے والی ورکشاپس ہی ایسے ہتھیار بنا سکتی ہیں۔ اگرچہ حماس کی ویڈیو میں ال آصف آبی گولے کو دکھایا گیا ہے تاہم اس کے مؤثر ہونے کے حوالے سے محدود شواہد ہیں۔ حماس نے اسے سات اکتوبر کے حملے میں استعمال کرنے کا دعویٰ کیا تھا مگر اس کے باوجود بی بی سی عربی اس کی آزادانہ تصدیق نہیں کر سکا کہ اسے استعمال میں لایا گیا اور آیا اس سے اسرائیلی فوج کو کوئی نقصان پہنچا۔ مئی 2021 میں اسرائیلی فوج نے ایک ویڈیو ریلیز کی اور سمندر کنارے فضائی حملے میں 'چھوٹی ریموٹ آبدوز' کو نشانہ بنانے کا دعویٰ کیا تھا۔ تاہم اس وقت اس ہتھیار کی کوئی تصاویر ظاہر نہیں کی گئی تھیں۔

شمالی کوریا کا ایف سیون آر پی جی

سات اکتوبر کو حماس کے حملے کی ویڈیوز میں ایف سیون آر پی جی کو نمایاں انداز میں دیکھا جا سکتا ہے۔ اسے غزہ کی پٹی میں اسرائیلی افواج سے جھڑپوں میں بھی استعمال کیا گیا۔ یہ گرینیڈ لانچر شمالی کوریا سے آتا ہے اور اس کی خاص بات یہ ہے کہ اس کے پروجیکٹائل گولے کے اگلے حصے پر سرخ رنگ ہے۔ بی بی سی عربی نے ایسی کئی ویڈیوز کی تصدیق کی ہے جس میں حماس کے جنگجو ایف سیون آر پی جی استعمال کر رہے ہیں۔ عزالدین القسام بریگیڈ نے جنگی کارروائیوں کی ویڈیو میں بھی اس ہتھیار کو دکھایا ہے۔ اسرائیلی فوج کی کارروائیوں میں ضبط کیے گئے اسلحے میں آئی ڈی ایف نے ایف سیون آر پی جی صحافیوں کو دکھائے جس سے ثابت ہوتا ہے کہ اسے حماس کی جانب سے استعمال کیا جاتا ہے۔ ایف سیون آر پی جی کی خاص بات اس کے ری لوڈ کرنے میں کم وقت کا لگنا ہے اور اسے خاص طور پر ہیوی وہیکلز کے خلاف مؤثر سمجھا جاتا ہے۔ برطانوی فوج کے سابق انٹیلیجنس افسر فلپ انگرام نے کہا کہ آن لائن ویڈیوز کے مطابق حماس کے جنگجوؤں نے بظاہر اس لانچر میں تبدیلیاں کی ہیں۔ وہ کہتے ہیں کہ انھوں نے اینٹی ٹینک پروجیکٹائل کو اس کی اینٹی پرسونل قسم سے تبدیل کیا جس میں چھرے ہوتے ہیں۔ اس سے یہ عارضی بم بن جاتا ہے جسے زمینی فورسز کے خلاف استعمال کیا جا سکتا ہے۔ وہ بی بی سی عربی کو بتاتے ہیں کہ 'اس کے کوئی براہ راست شواہد نہیں کہ یہ ہتھیار شمالی کوریا سے حماس تک پہنچے ہیں یا ایران سے۔ شمالی کوریا کئی برسوں سے ایران کو ہتھیار سپلائی کر رہا ہے۔' وہ کہتے ہیں کہ 'تاہم اس کے علاوہ کوئی راستہ نہیں کہ یہ ہتھیار ان تک پہنچ سکیں۔ شمالی کوریا اسی طریقے سے غیر ملکی کرنسی حاصل کرتا ہے۔' تاہم پیانگ یانگ نے سرکاری نیوز ایجنسی کے ذریعے ان الزامات کی تردید کی ہے کہ حماس نے ہتھیار ان سے حاصل کیے۔ شمالی کوریا نے سات اکتوبر کے حملوں سے متعلق ایسی اطلاعات کو 'قیاس آرائیاں اور جھوٹ' قرار دیا ہے۔ جبکہ جنوبی کوریا کی سرکاری نیوز ایجنسی نے جنوری کے اوائل میں انٹیلیجنس معلومات کا حوالہ دے کر کہا کہ شمالی کوریا کے ساختہ ہتھیار غزہ میں حماس کے زیر استعمال ہیں۔

دھماکہ خیز ڈیوائس 'دی شواظ'

سوشل میڈیا پر حماس کی ویڈیوز میں ایک اور ہتھیار بھی دیکھا جا سکتا ہے جس کا نام 'دی شواظ' ہے۔ عربی میں اس کا مطلب شعلہ ہے۔ یہ مقامی ساختہ دھماکہ خیز ڈیوائس ہے جس سے قریب گاڑیوں پر حملہ آور ہوا جاتا ہے۔ حماس کے عسکری ونگ نے تصدیق کی کہ اس نے غزہ میں اسرائیل کی زمینی کارروائیوں کے دوران استعمال کیا ہے۔ اسرائیل نے غزہ میں ان ہتھیاروں کی بڑی تعداد ظاہر کی جس سے پتا چلتا ہے کہ اسے وسیع پیمانے پر مقامی طور پر تیار کیا جا رہا ہے۔ جولائی 2023 میں القسام بریگیڈ نے ویڈیو میں یہ دھماکہ خیز ڈیوائسز دکھائیں۔ ان کے ساتھ ایک تار لگی ہوتی ہے۔ انگرام نے کہا کہ حماس نے جنگ میں اس ہتھیار میں تبدیلیاں کی ہیں۔ اس میں صلاحیت ہے کہ یہ اسرائیلی بکتر بند گاڑیوں کو تباہ کر سکتا ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ ڈیوائس میں دھات کی ڈسک ہوتی ہے جو عام طور پر تانبے سے بنی ہوتی ہے جس کے اوپر دھماکہ خیز مواد ڈال دیا جاتا ہے۔ اس کے پھٹنے پر یہ کاپر ڈسک پروجیکٹائل میں تبدیل ہو جاتی ہے اور بکتر بند گاڑیوں کو تباہ کرنے کی صلاحیت رکھتی ہے۔ ان ڈیوائسز کا ڈیزائن سادہ ہے مگر ان کا استعمال انھیں مؤثر بنا دیتا ہے۔ سب سے مشکل کام کاپر ڈسک کو ڈیزائن کرنا ہے۔ ان کے مطابق حماس نے ثابت کیا کہ وہ انھیں بنانے کی صلاحیت رکھتا ہے۔

حماس اب تک ہتھیار بنانے اور ان کا انتظام کرنے کے قابل کیسے ہوا؟

حماس دھماکے سے پھٹنے والے اسرائیلی بم کو ری سائیکل بھی کر رہا ہے اور تباہ شدہ عمارتوں سے دھات اور تاریں حاصل کر رہا ہے۔ بریگیڈیر جنرل راغب نے کہا کہ ایران نے غزہ کی پٹی میں ہتھیار سمگل کرنے میں مدد کی ہے۔ یہ غزہ کی سرحد پر واقع خفیہ سرنگوں اور کشتیوں کے ذریعے بحیرۂ روم سے ممکن ہوتا ہے جسے اسرائیل نے بلاک کر رکھا ہے۔ ایرانی پاسداران انقلاب کے سابق جرنیل عزت اللہ ضرغامی، جو اب ایران میں سیاحت کے وزیر ہیں، نے نومبر 2023 کے دوران سرکاری چینل کو انٹرویو دیتے ہوئے سرنگوں کے ذریعے غزہ میں فلسطینی عسکری گروہوں کو ایرانی میزائل سپلائی کرنے میں اپنے کردار کو تسلیم کیا تھا۔ مصری فوج کے سابق چیف آف سٹاف یاسر ہاشم کہتے ہیں کہ اسرائیل کی سرحدوں پر گرفت اتنی مضبوط نہیں۔ وہ 'بین الاقوامی سمگلنگ لائن' کی طرف اشارہ کرتے ہیں جو لبنان سے اسرائیل داخل ہوتی ہے۔ اسرائیلی حکام نے ستمبر 2022 میں اعلان کیا تھا کہ اس نے غزہ کی کراسنگ کے ذریعے دھماکہ خیز ہتھیاروں کی سمگلنگ کا منصوبہ ناکام بنایا۔ دھماکہ خیز ہتھیاروں کو کپڑوں کی شپمنٹ میں چھپایا گیا تھا۔

جو ہے گجرات کا قاتل اسے کس دن سزا ہوگی

◄◄ بلقیس بانو کو انصاف......سپریم کورٹ پائندہ باد ◄◄ نامکمل مندر کے افتتاح میں عجلت کیوں؟

رشید الدین

کسی بھی عمارت یا پراجکٹ کے افتتاح کا اعلان کیا جائے تو مطلب یہ ہوتا ہے کہ وہ مکمل طور پر تیار ہے۔ ملک کی تاریخ میں شائد ہی کبھی ایسا واقعہ پیش آیا ہو جہاں ایک نامکمل عمارت یا پراجکٹ کو افتتاح کا نام دیا گیا ہو۔ ایودھیا میں 22 جنوری کو رام مندر کے افتتاح کا اعلان کرتے ہوئے بڑے پیمانہ پر تیاریوں کا آغاز کیا گیا ہے۔ ملک بھر سے ہزاروں پنڈتوں اور سنگھ پریوار قائدین کو مدعو کیا گیا ہے۔ سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ 40 فیصد تعمیری کام کی تکمیل کو افتتاح کیسے کہا جائے گا۔ آر ایس ایس اور وشوا ہندو پریشد کو رام مندر کے افتتاح کی ذمہ داری دی گئی ہے۔ وزیر اعظم نریندر مودی تقریب میں توجہ کا مرکز رہیں گے۔ سیاسی مبصرین اور ہندو دھرم کی مذہبی شخصیتوں نے سوال کیا ہے کہ آخر نامکمل مندر کے افتتاح میں عجلت کیوں؟ سنگھ پریوار مندر کی تعمیر تک اس لئے بھی انتظار نہیں کر سکتا کیونکہ لوک سبھا الیکشن میں مندر کے نام پر ووٹ حاصل کرنا ہے۔ سیاسی فائدہ کیلئے نامکمل مندر کو مکمل عمارت کے طور پر پیش کرتے ہوئے نہ صرف عوام بلکہ خود بھگوان کو دھوکہ دیا جا رہا ہے۔ ظاہر ہے کہ جب جنون سر پر سوار ہو جائے تو کسی کو دھوکہ دینے میں عار محسوس نہیں ہوتی۔ ہندو سماج کو یہ تاثر دیا جائے گا کہ رام مندر دراصل نریندر مودی کا کارنامہ ہے۔ نریندر مودی کے پاس 10 برسوں میں ایک بھی کام ایسا نہیں جسے کارنامہ کے طور پر پیش کیا جا سکے۔ مودی حکومت نے عوام کے مسائل کم کرنے کے بجائے ان میں اضافہ کیا لیکن مذہبی جذبات کو بھڑکا کر ووٹ حاصل کرنے کی تیاری ہے۔ اگر مندر کے مکمل ہونے تک انتظار کیا جائے تو اقتدار ہاتھ سے نکلنے کا اندیشہ ہے۔ ویسے بھی عوام کو اپنی جملہ بازی کے ذریعہ جھوٹ کو سچ کے طور پر پیش کرنے میں مودی کا کوئی ثانی نہیں۔ وہ 40 فیصد مکمل مندر کو صد فیصد تیار مندر کی طرح پیش کرنے کا فن اچھی طرح جانتے ہیں۔ افتتاحی تقریب دراصل ملک میں بی جے پی کی لوک سبھا انتخابی مہم کا آغاز ہے۔ نریندر مودی اور بی جے پی نے 22 جنوری کو ہر گھر میں دیپ جلانے اور روشنی کے انتظام کی اپیل کی ہے تاکہ دیپاولی کا سماں رہے۔ لوگ اپنے اپنے مقامات پر مندروں میں خصوصی پوجا کا اہتمام کریں گے۔ بی جے پی جانتی ہے کہ فرقہ وارانہ کشیدگی کے ذریعہ ہی ہندوؤں کو متحد کیا جا سکتا ہے لہذا ملک بھر میں جشن کا اعلان کیا گیا تاکہ مسلمان مشتعل ہو کر ردعمل ظاہر کریں۔ مندر کی افتتاحی تقریب سے قبل اور تقریب کے چند دن بعد تک عوام کو چوکس رہنا ہوگا۔ حالات بگاڑنے کی کسی بھی سازش کو ہندو اور مسلمان مل کر ناکام بنائیں۔ رام مندر کے افتتاح کے مسئلہ پر ملک کے 4 شنکر اچاریاؤں نے اختلاف کرتے ہوئے تقریب میں شرکت نہ کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ ہندو مذہب کے گرو مانے جانے والے چاروں شنکر اچاریہ اس بات پر ناراض ہیں کہ تعمیری کام کی تکمیل کے بغیر ہی تقریب کا اعلان کر دیا گیا۔ بی جے پی اپنے سیاسی پلیٹ فارم کو قومی تقریب کا نام دے رہی ہے۔ دستور ہند کے مطابق کسی بھی حکومت کا کوئی مذہب نہیں ہوتا اور عبادت گاہیں تعمیر کرنا حکومت کی ذمہ داری نہیں ہے۔ حتیٰ کہ سرکاری تقاریب میں مذہبی رسوم انجام دینے کی ممانعت ہے۔ اگر مندر کا افتتاح قومی تقریب ہے تو گزشتہ 10 برسوں میں ایک بھی ایسی مثال پیش کی جائے جہاں مودی حکومت نے کسی اور مذہب کے تہوار یا تقریب کو قومی تقریب کے طور پر منایا ہو۔ ملک کو ہندو راشٹر کے راستہ پر گامزن کرتے ہوئے صرف اکثریتی طبقہ کی تقاریب کو قومی رنگ دیا جا رہا ہے۔ آج بھی ہندوؤں کی خاموش اکثریت کو ہندوتوا ایجنڈہ پسند نہیں۔ سب کا ساتھ، سب کا وکاس، سب کا وشواس کا نعرہ لگانے والے نریندر مودی نے نہ سب کا ساتھ دیا، نہ سب کا وکاس یقینی بنایا اور نہ سب کا وشواس حاصل کیا۔ وزارت عظمیٰ کا حلف لیتے ہوئے تمام طبقات سے انصاف اور کسی بھی طرح کا بھید بھاؤ نہ کرنے کی قسم کھانے والے نریندر مودی بھول رہے ہیں کہ ان کی کابینہ میں ایک بھی مسلمان نہیں ہے۔ مختار عباس نقوی جو واحد مسلم چہرہ تھے، راجیہ سبھا کی میعاد کی تکمیل کے ساتھ ہی وزارت سے علحدہ کر دیئے گئے۔ مختار عباس نقوی سنگھ پریوار کے داماد ہیں لیکن مسلمانوں سے نفرت کا یہ عالم ہے کہ کابینہ میں داماد بھی پسند نہیں۔ ہندوستان کی تاریخ میں شائد یہ پہلا موقع ہے جب مسلم وزیر کے بغیر مرکزی کابینہ تشکیل پائی ہے۔ شاہنواز حسین کو مرکز سے ہٹا کر بہار تک محدود کر دیا گیا۔ مودی نے مسلم طلبہ کے ایک ہاتھ میں قرآن اور دوسرے ہاتھ میں لیاپ ٹاپ دینے کا اعلان کیا تھا لیکن مسلمانوں کو عیدالفطر اور بقرعید کی مبارکباد پیش کرنے میں احتیاط سے کام لیا۔ الیکشن قریب آتے ہی مسلمانوں کو عیدین کی رسمی مبارکباد دی گئی۔ ہر سال اجمیر شریف کو چادر روانہ کرنے سے مسلمانوں کے حقوق ادا نہیں ہوں گے۔ جان و مال، عزت آبرو کی حفاظت اور معاشی، تعلیمی اور سماجی سطح پر ترقی کے مواقع فراہم کرنا حکومت کی ذمہ داری ہے۔ ماب لنچنگ کے واقعات کی مودی نے مذمت نہیں کی۔ ظاہر ہے کہ یہ واقعات گجرات فسادات کے مقابلہ کچھ نہیں۔ جب مودی کو گجرات فسادات کا افسوس نہیں ہے تو وہ تازہ واقعات پر کیا افسوس جتائیں گے۔ ملک میں رام مندر کی تحریک چلانے والے کوئی اور تھے لیکن مندر کی تعمیر کا سہرا مودی اپنے سر باندھنے تیار ہیں۔ انہوں نے مندر کے افتتاح کے دن تک جملہ 11 دن برت رکھنے کا اعلان کرتے ہوئے خود کو ہندوؤں کے جذبات سے ہم آہنگ کرنے کی کوشش کی ہے۔ ایل کے اڈوانی اور مرلی منوہر جوشی جیسے قائدین نے تحریک کا آغاز کیا تھا لیکن مودی نے ایسے تمام قائدین کو گوشہ گمنامی میں ڈھکیل دیا ہے۔ رام مندر کے نام پر سیاست کرتے ہوئے افتتاحی تقریب میں شرکت نہ کرنے والوں کو ہندو دشمن ثابت کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ کانگریس قائدین، سونیا گاندھی، ملکارجن کھرگے اور ادھیر رنجن چودھری کو افتتاحی تقریب میں شرکت کی دعوت دی گئی لیکن انہوں نے شرکت سے انکار کرتے ہوئے جرأت مندانہ فیصلہ کیا ہے۔ کانگریس قیادت نے ووٹ بینک سیاست کی پرواہ کئے بغیر اپنے اصولوں کی پاسداری کی ہے۔ اگرچہ کانگریس کے بعض قائدین کو اندیشہ ہے کہ افتتاحی تقریب میں عدم شرکت سے کانگریس پارٹی ہندو ووٹ سے محروم ہو سکتی ہے لیکن قیادت نے اصولوں پر سمجھوتہ نہ کرنے کا فیصلہ کرتے ہوئے سیکولر عوام کا دل جیت لیا ہے۔ بی جے پی اور سنگھ پریوار نے کانگریس قیادت پر حملے تیز کر دیئے اور انہیں مخالف ہندو ثابت کرنے میں مصروف ہیں۔ ویسے بھی جارحانہ فرقہ پرست طاقتوں کو کانگریس پارٹی ہمیشہ کھٹکتی رہی ہے۔ بی جے پی اور نریندر مودی دن رات حکومت کی 10 سالہ کارکردگی عوام کے درمیان پیش کر رہے ہیں۔ اگر حکومت کی کارکردگی اور کارنامے موجود ہیں تو پھر رام مندر کے نام پر ووٹ مانگنے کی کیا ضرورت ہے۔ دوسری طرف سپریم کورٹ نے بلقیس بانو کو انصاف فراہم کرتے ہوئے ملک میں عدلیہ کی غیر جانبداری اور بالادستی کا ثبوت دیا ہے۔ 2002 گجرات فسادات کے ہزاروں متاثرین انصاف کیلئے عدالتوں کے چکر کاٹ رہے ہیں۔ لیکن دوسری عدالتوں کے فیصلہ سے قاتل آزاد گھوم رہے ہیں۔ بلقیس بانو کے 7 افراد خاندان کا بے دردی سے قتل کیا گیا اور عصمتوں سے کھلواڑ کیا گیا۔ گجرات کی بی جے پی حکومت ہمیشہ کی طرح ملزمین کی سرپرستی کر رہی ہے۔ 15 اگست 2022ء کو بلقیس بانو کیس میں جیل کی سزا کاٹنے والے 11 مجرمین کی سزا معاف کرتے ہوئے رہا کر دیا گیا۔ عدالت کی جانب سے سزا کے باوجود حکومت نے سزا معاف کرتے ہوئے مجرمین کی حوصلہ افزائی کی۔ سپریم کورٹ نے جہد کاروں کی مدد سے طویل قانونی لڑائی آخرکار کامیاب رہی اور سپریم کورٹ نے گجرات حکومت کے فیصلہ کو کالعدم کرتے ہوئے ملزمین کو دوبارہ جیل بھیجنے کی ہدایت دی ہے۔ یہ وہی ملزمین ہیں جن کی رہائی کے بعد بی جے پی نے نہ صرف جشن منایا تھا بلکہ سمان کیا تھا۔ سپریم کورٹ نے بلقیس بانو مقدمہ کے ذریعہ دیگر مقدمات کے متاثرین کو حوصلہ دیا ہے کہ وہ انصاف کیلئے عدالت عالیہ سے رجوع ہو سکتے ہیں۔ بلقیس بانو کی طرح کانگریس کے سابق رکن پارلیمنٹ احسان جعفری کی بیوہ بھی انصاف کیلئے عدالت کے چکر کاٹ رہی ہیں۔ امید کی جا سکتی ہے کہ عدلیہ بلقیس بانو کی طرح احسان جعفری کیس میں ملزمین کو سزا دے گی۔ گجرات فسادات کے ماسٹر مائینڈ قائدین اب دہلی میں اقتدار کی کرسیوں پر فائز ہیں۔ گجرات کے متاثرین کی آخری امید سپریم کورٹ ہے۔ بلقیس بانو مقدمہ کے فیصلہ کے بعد عوام کو دیگر مقدمات میں انصاف کا انتظار ہے۔ اسی جذبہ کو جوہر کانپوری نے کچھ اس طرح پیش کیا ہے ؎

بہت اچھا کیا دہشت پسندوں کو سزا دے کر
عدالت تیرے حق میں سب کے ہونٹوں پر دعا ہوگی
مگر ہر اک ہندوستانی تجھ سے پوچھتا یہ ہے
جو ہے گجرات کا قاتل اسے کس دن سزا ہوگی

ईज्तेमाई शादियाँ

गुजिश्ता 20 सालों से ईज्तेमाई शादियों को कामयाब सिलसिला अल-अमीन एज्युकेशन ॲन्ड वेलफेअर सोसायटी कि जानीब से जारी है. इन 20 सालों में 850 ईज्तेमाई व इंफीरादी शादीयाँ अंजाम दे चुके है. इस साल 50 शादीयों के अंजाम देने का ईरादा है जिस मे मुस्लिम समाज के हर तबखे से ताल्लुख रखनेवाले अफराद शामील हो सकते हैं, शराईत दर्जे जैल है.

शादियों में दिया जानेवाला सामान
- अल्मारी, पलंग, बिस्तर, कुलर के अलावा जहेज का मुकम्मल सामान, कुराने मजिद (तर्जुमा) जायनमाज, रिहाल
- दुल्हे के 2 जोडे और दुल्हन के 2 जोडे दिये जाएँगे.
- दुल्हे वालों के 100 अफराद और दुल्हन वालों के 100 अफराद जुमला 200 अफराद के खाने का इंतेजाम कमिटी की तरफ से रखा जाएगा.

रिशता आपस में खुद तय करें.
- दुल्हे के 6 पासपोर्ट साईज फोटो और एक बडी फोटो देनी होगी.
- दुल्हन के 6 पासपोर्ट साईज फोटो और एक बडी फोटो देनी होगी.
- दुल्हन वालों को 10 हजार रुपये और दुल्हे वालों को 10 हजार रुपये फीस जमा करना होगा.
- उमर का सर्टिफीकेट, टी.सी., एलेक्शन कार्ड, आधार कार्ड अपने ईलाखे के नगरसेवक का पहचानपत्र (ये कागजात जमा करना लाजीम होंगे)

SIMAR PRINTERS @ 8329477535

जेरे इंतेजाम : अल-अमीन वेलफेअर ॲण्ड एज्युकेशन सोसायटी, नांदेड.

जेरे निगरानी : मौलाना मोहम्मद अय्युब कासमी (एम.ए.बी.एड.) जनरल सेक्रेटरी जमिअत उलमा-ए-हिंद, जि.नांदेड. मो. 9673429400

ख्वाहिशमंद हजरात दर्जेजैल नंबरात पर राबता खायम करें ।

शेख फारुख सहाब नांदेड 9860209389
मौलाना मोईजोद्दीन नांदेड 9545571101
हाफीज शेख चाँद नांदेड 7057279765
खाजी मोहम्मद रफीक इशाअती नांदेड 8087501492
मोहम्मद रय्यान नांदेड 9325757385

तारीख व मुखामे ईज्तेमाई शादियाँ
28 जनवरी 2024 बरोज इतवार
ब-वक्त : सुबह 11:30 बजे
ब-मुखाम : असर्जन बायपास ब्रीज, हस्सापुर, बाघी रोड, नांदेड.

سونے چاندی کے زیورات کی خریدی کا شہر کا بھروسے مند نام
کلثوم جویلرس
صرافہ بازار، نانڈیڑ
پروپرائٹر: محمد انیس : Mob: 9860871766

روزنامہ
ورقِ تازہ
ریاستی۔قومی
दैनिक वरक-ए-ताजा
14.Jan.2024

دینی تعلیمی بیداری مہم کے تحت کن کھیڑا تعلقہ مرتضٰی پور ضلع آکولہ میں اجلاس عام

اپنی اولاد کو دین سے دور نہ رکھیں ورنہ یہی اولاد ہمارے لئے وبال جان بن جائے گی۔ مفتی روشن قاسمی

آکولہ۔ ۱۳؍جنوری (پریس ریلیز) ہمیں چاہیے کہ دینی تعلیم پر خوب محنت کریں اپنی اولاد کو دین سے دور نہ رکھیں ورنہ یہی اولاد ہمارے لئے وبال جان بن جائے گی اس لئے ان کی تعلیم کی فکر کرے اور انہیں اچھی سے اچھی تعلیم دے، ہمارے بہت سے نوجوان اور معمر افراد ایسے ہیں جنہوں نے بنیادی دینی تعلیم تک حاصل نہیں کی ہے ایسے لوگوں کے لئے مساجد میں تعلیم بالغان کا انتظام کیا جائے اور انہیں دین کی بنیادی باتوں سے واقف کرایا جائے۔ان خیالات کا اظہار مفتی محمد روشن شاہ صاحب جنرل سکریٹری جمعیۃ علماء ودربھ نے گذشتہ دنوں دینی تعلیمی بیداری مہم کے تحت مکتب الیاسیہ جامع مسجد کن کھڑ تعلقہ مرتضٰی پور ضلع آکولہ میں منعقدہ سالانہ اجلاس عام سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔مفتی صاحب نے مزید کہا کہ ۱۳؍جنوری سے ۱۱؍فروری تک صوبائی صدر مولانا حافظ محمد ندیم صدیقی صاحب (صدر جمعیۃ علماء مہا راشٹر) کی ہدایت کے مطابق دینی تعلیمی بیداری مہم چلائی جارہی ہے اسی کی ایک کڑی آج کا یہ پروگرام ہے،مولانا مفتی اظفار صاحب ترجمان مدرسہ الیاسیہ نے قرآن وحدیث کی روشنی میں شرک وکفر سے بچنے کے لیے اہم امور کی طرف شرکاء کی توجہ مبذول کرائی۔ حافظ عبدالعظیم صاحب (سکریٹری جمعیۃ علماء ضلع واشم) نے بہت سنجیدگی کے ساتھ نئی نسل کو مکتب کے ذریعہ سے دیندار بنانے کی ترغیب دیں۔ مہمان خصوصی) مولانا صدرالدین صاحب (صدر جمعیۃ علماء تحصیل مرتضٰی پور) مفتی صفدر صاحب (جنرل سکریٹری جمعیۃ علماء تحصیل مرتضٰی پور) حافظ اشفاق صاحب (امام و خطیب سونوری) ابوطاہر صاحب امیر جماعت عمری عرب تعلقہ مرتضٰی پور ضلع آکولہ قاری یحییٰ صاحب امام وخطیب عمر عرب (نظامت) حافظ محمد سلیم صاحب دریاپوری مدرسہ حافظ افتخار صاحب امام وخطیب کن کھیڑا اور اجلاس کو کامیاب بنانے میں اراکین نے کن کھیڑا نے بھرپور کوشش کی۔

ساجد آصف پٹیل کی این سی پی یوتھ سکریٹری کے عہدے پر ہوئی تقرری!

اجیت داداپوار کے ہاتھوں دیا گیا تقرری خط!!

میرا بھائیندر: 13 جنوری (رپورٹ محمد حسین ساحل) ساجد آصف پٹیل کو این سی پی کے ریاستی یوتھ سکریٹری کے عہدے پر تقرری کی گئی ۔ نائب وزیر اعلیٰ اجیت دادا پوار کے ہاتھوں ساجد آصف پٹیل کو تقرری کا خط دیا گیا۔ ساجد آصف پٹیل نے اپنے بیان میں کہا کہ میں نے معاشرے کی ترقی اور عوام کی خدمت کا پختہ ارادہ کرلیا ہے اور میں اپنا زیادہ سے زیادہ وقت سماجی خدمت کے لیے وقف کرونگا۔اس موقع پر سورج دادا چوہان، ایم پی آنند پرانجپے، شری موہن پاٹل میرا بھایندر سٹی ضلع صدر، ذکی آصف پٹیل، ضلع صدر این سی پی یوتھ کانگریس پارٹی میرا بھایندر شہر بھی موجود تھے۔ میرا بھیندر سٹی ڈسٹرکٹ موجود تھے۔ اس خبر سے میرا بھایندر میں خوشی اور جوش کا ماحول ہے۔

اوورلوڈ اینٹوں سے بھرے ٹرک کے نیچے دبکر دو خواتین کی موت

دیوبند، 13/ جنوری (ایشان خان) اینٹوں سے بھرا ٹرک بے قابو ہو کر پلٹ گیا۔جس کے نیچے دب کر دو خواتین راہگیروں کی موت ہو گئی۔موقع پر پہنچی پولیس نے لاشوں کا پنچنامہ بھر کر پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا ۔اطلاع کے مطابق دیوبند منگلور روڑ پر اوور لوڈ اینٹوں سے بھرا ٹرک بے قابو ہوکر پلٹ گیا ، اس دوران سڑک سے گزرنے والی ایک خاتون اس کے نیچے دب گئی۔اطلاع ملتے ہی گاؤں والوں کی بھیڑ وہاں جمع ہوگئی جنہوں نے واقع کی اطلاع پولیس کو دی خبر ملنے پر پولیس موقع پر پہنچی اور لوگوں کی مدد سے ٹرک کے نیچے دبی خاتون کو نکال کر سرکاری اسپتال میں داخل کرایا۔ جہاں علاج کے دوران اس کی موت ہوگئی۔دیوبند کوتوالی انچارج صوبے سنگھ نے بتایا کہ خاتون کی شناخت وملا دیوی کے طور پر ہوئی ہے، جو دگچاڑی گاؤں کے رہنے والے راجندر کی بیوی ہے۔شام کو سڑک سے ملبہ ہٹاتے ہوئے اینٹوں کے نیچے دبی ایک اور خاتون کی لاش بھی نکال لی گئی، انسپکٹر صوبے سنگھ نے بتایا کہ دوسری خاتون کی شناخت بھی دگچاڑی گاؤں کے رہنے والے مہیندر کی 40 سالہ بیوی بینا کے طور پر ہوئی ہے۔دوران تفتیش معلوم ہوا کہ دونوں خواتین جنگل سے لکڑیاں اور گھاس لے کر واپس آرہی تھیں۔ پولیس نے پنچنامہ بھر کر دونوں لاشیں پوسٹ مارٹم کے لئے مورچری بھجوا دیں۔ واقعے کے بعد ڈرائیور موقع سے فرار ہوگیا۔ ساتھ ہی ٹرک کے پلٹنے سے ٹریفک کا نظام بھی متاثر ہوگیا۔ کچھ دیر بعد پولیس نے ٹرک کو سڑک سے ہٹا کر ٹریفک کو رواں دواں کیا۔ دوسری جانب خواتین کی موت کے بعد دگچاڑی گاؤں میں سوگ کا سماں ہے۔ دونوں خواتین کے اہل خانہ میں غم کا ماحول بنا ہوا ہے۔

مانورہ شہر کے اکشے گوائی کا منترالیہ میں محصول کلرک کے عہدے پر تقرر

رحمانیہ ایجوکیشن سوسائٹی مانورہ کے صدر وحیدالدین شیخ کے ہاتھوں استقبال

اکولہ:13 جنوری (ڈاکٹر ذاکر نعمانی) حال ہی میں آئے ایم پی ایس سی کے نتائج میں نمایاں نمبرات سے کامیاب شہر مانورہ کے سابق سرپنچ ارون گوائی کے فرزند اکشے گوائی کی محصول کلرک پر تقرر ہونے پر رحمانیہ ایجوکیشن سوسائٹی مانورہ کے صدر وحیدالدین شیخ سر کے ہاتھوں استقبال کیا گیا۔رحمانیہ اردو پرائمری ہائی اسکول وجونیئر کالج مانورہ میں 13 جنوری بروز سنیچر کو منعقد اس استقبالیہ پروگرام کی صدارت رحمانیہ ایجوکیشن سوسائٹی کے صدر وحیدالدین شیخ سر نے کی جس میں مہمان خصوصی رحمانیہ اردو پرائمری ہائی اسکول و جونیئر کالج کے پرنسپل محمد اقبال شیخ تھے پروگرام کی نظامت کے فرائض مستقیم سر گلوبل انگلش اسکول کے پرنسپل نے انجام دیے۔محمد اقبال شیخ سر نے اپنی تقریر میں اکشے گوائی کو مبارکباد پیش کرتے ہوئے نیک خواہشات کا اظہار کیا اکشے گوائی نے اپنی تقریر میں اپنی انتھک کوششوں کے ساتھ ساتھ منزل پر نظر رکھنے کی نصیحت طلباء کو دی ۔ اخیر میں رحمانیہ ایجوکیشن سوسائٹی کے صدر وحیدالدین شیخ سر نے اپنے صدارتی خطاب میں کہا کہ اکشے شہر مانورہ کے لیے مثال ہے جن سے شہر مانورہ کا نام روشن ہوا ہے اس کے لیے اکشے کو مبارکباد پیش کرتے ہوئے نیک خواہشات کا اظہار کیا پروگرام میں مصباح سر، مزمل سر، معین سر، مزمل سر، معین سر صدر مدرس رحمانیہ اردو پرائمری اسکول، شعیب سر، ریحان سر، مشرف سر، موثق سر، شاہ رخ سر، عمران سر، مختار سر، احفاظ سر، رمیز سر، جمیل الدین بابو صاحب، ناظم سر، سہیل سر، مستقیم سر پرنسپل گلوبل انگلش اسکول مانورہ کی شرکت رہی فرہاد سر کے اظہار تشکر کے بعد پروگرام کا اختتام ہوا۔

میکسیکو کی جانب سے چینی درآمدات پر ٹیکس لگانے پر چین ناراض

میکسیکو سٹی۔ 13؍جنوری۔ ایم این این۔ جیسا کہ متعلقہ تبادلہ ریکارڈ کی بلندیوں کو چھوتا ہے، قوم شاید اثر ورسوخ کی مشق کرنے اور اپنی شرائط پر کام کرنے کی امید کررہی ہو۔ 2023 میں، میکسیکو چین کو پیچھے چھوڑتے ہوئے، امریکہ کا سب سے اوپر تبادلہ کرنے والا ساتھی بن گیا۔ اسی طرح، جیسا کہ میکسیکو اور امریکی معیشتوں میں ہم آہنگی ہے، تاہم، میکسیکو اور چینی معیشتیں بھی ہیں، چین کے ساتھ اب تیز ترین ترقی پذیر غیر مانوس مالیاتی حمایتی ہے۔اس نے واشنگٹن پر زور دیا ہے، جس میں چینی سوشلسٹ دھڑے کے ہاؤس سلیکٹ بورڈ کے افراد بھی شامل ہیں، جو بیجنگ کے منصوبوں میں شمالی امریکہ کے نرم اقتصادی معاہدے سے فائدہ اٹھانے کی کوشش کرتے ہیں۔ کوآرڈینیشن چین کی طرف سے ڈیکپلنگ میں پیشرفت کا آئینہ دار ہے، دوسروں نے قبول کیا کہ ایشیائی گولیاتھ توثیق اور ٹیکسوں سے بچنے کے لیے امریکہ کے پڑوسی کے ساتھ اپنے تعلقات کو بہتر بنانے کی کوشش کر رہا ہے۔اس پر بھروسہ کرنے کے معقول جواز موجود ہیں۔ تمام چیزوں پر غور کیا گیا، کورونا وائرس کی وبا اور صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی چین کے ساتھ تبادلے کی جنگ کے بعد، میکسیکو میں چینیوں کی غیر مانوس براہ راست دلچسپی 2019 اور 2021 کی حد میں کہیں کہیں زیادہ ہوگئی۔میکسیکو کی ریاست نیولیون میں، جو کہ سب سے زیادہ قابل ذکر مکمل مجموعی تخلیق کے ساتھ ہے، چینی کاروباری ادارے 2021 میں 30 فیصد غیر مانوس دلچسپی کے لیے جوابدہ تھے۔کوئی بھی چیز جس پر امریکی قیاس آرائیوں پر غور کر سکتے ہیں، میکسیکن کے پاس تعریف کرنے کے لیے کافی محرکات تھے: اربوں ڈالر ڈالے گئے۔ بیجنگ سے، بڑی تعداد میں قبضے کیے گئے، اور ان کے ملک کی بین الاقوامی اہمیت میں اضافہ ہوا۔ مونٹیری میں عوامی اتھارٹی کی شاہی رہائش گاہ سے، نیولیون کے قانون ساز سربراہ، سیموئیل گارسیا نے خوشی کا اظہار کیا:"نیولیون ایک بین الاقوامی سیاروں کا انتظام کررہا ہے۔ ہمیں ایشیائیوں کے ڈھیر مل رہے ہیں جنہیں امریکی مارکیٹ میں آنے کی ضرورت ہے۔ واقعات کے ان موڑ کے ساتھ، اس نے میکسیکو کو چین کے ساتھ اپنے تبادلے کے تعلقات کو مزید اپ گریڈ کرنے کے لیے چیک آؤٹ کیا، جو دنیا کی دو بڑی معیشتوں کے درمیان ایک مرکزی آدمی میں تبدیل ہوگیا۔ چونکہ 2023 کے ابتدائی نصف سال کے دوران چین سے امریکی درآمدات میں 25 فیصد کمی آئی، بیجنگ نے میکسیکو پر توجہ مرکوز کرنے کا انتخاب کیا۔ تاہم، اسی طرح وینچرز کے دھماکے کی طرح، میکسیکو نے 392 آئٹمز کی رقم پر 5 اور 25 فیصد کے ٹیکس کو مختصر طور پر بڑھانے کا انتخاب کیا جن کے ساتھ اس کا چین سمیت کوئی بین الاقوامی اتحاد نہیں ہے۔ ٹیکس، جو 16 اگست کو لگائے گئے تھے، میکسیکو میں تقریباً 90 فیصد چینی اشیاء پر اثر انداز ہوتے ہیں، اور جولائی 2025 تک حقیقت میں رہیں گے۔ بیجنگ کا ردعمل قدرتی طور پر منفی تھا۔ محصولات کے اعلان کے بعد، چین کی سروس آف بزنس کے نمائندے، ہی یاڈونگ نے ٹرسٹوں کو بتایا کہ میکسیکو"ڈی ریگولیشن کے معیار پر عمل کرے گا اور اس طرح کے اقدامات کو انجام دینے میں ہوشیار رہے گا۔ میکسیکو کی زیادہ لیوی مالی حمایت کرنے والوں کے یقین کو متاثر کرے گی۔ فوری طور پر، یہ اقدام الجھا ہوا ہے۔ میکسیکو اپنے تیز ترین ترقی پذیر مالی معاون کے ساتھ تبادلے کو کیسے محدود کر سکتا ہے؟ کوئی ناقابل تردید واحد جواب نہیں ہے، پھر بھی اضافی تشخیص کے بعد، مختلف متغیرات ہیں جو قوم کے انتخاب کا احساس دلا سکتے ہیں۔میکسیکو میں چین کے مالیاتی اثرات سے امریکی مایوسی کے ساتھ، شمالی امریکی قوم شاید کچھ امریکی خواہشات کو پورا کرنے اور دونوں غیر معمولی طاقتوں کے ساتھ مفید تعلقات کو بچانے کی کوشش کر رہی ہے۔ میکسیکو مسلسل بیرونی تبادلے کے تابع رہتا ہے، اور چین کے ساتھ اس کے تبادلے کو بنیادی طور پر کم کرنا ایک قابل عمل انتخاب نہیں ہوسکتا ہے۔ چاہے جیسا بھی ہو، امریکہ کے ساتھ اپنے آرام دہ تعلقات کو برقرار رکھنے کے لیے، جواب بھی ملک کا سب سے قریبی سیکیورٹی ساتھی، نقد رقم دینے والا، اور سب سے بڑا ناواقف براہ راست مالی معاون ہے، میکسیکو کو یہ اقدام مثبت ارادوں کی مثال کے طور پر کرنے کی ضرورت پڑسکتی ہے۔ دونوں ممالک اپنے تبادلے اور سیکورٹی ایسوسی ایشن پر جھگڑے کر رہے ہیں۔ یہ اقدام ان کوششوں کے ایک جزو کے طور پر امریکی ثالثوں کی پیشگی شرط ہوسکتا ہے۔ امریکی حکام اپنے لان میں بڑھتے ہوئے چینی اثرات پر واضح طور پر زور دے رہے ہیں، اور اس وقت اپنے جنوبی پڑوسی کو بھی اسی طرح کی راہ پر گامزن ہوتے دیکھ رہے ہیں۔ میکسیکو کے ثالثوں کے لیے چین کے ساتھ اچھے مصالحتی بندھنوں کو برقرار رکھتے ہوئے امریکہ کے ساتھ سازگار شرائط پر قائم رہنے کے لیے ڈیوٹی بڑھانا بہت اچھا"خوفناک انتخاب" ہوسکتا ہے۔ زیادہ تر لاطینی امریکی ممالک چین اور امریکہ کے ساتھ اپنے تعلقات میں سختی کا شکار ہیں، دو غیر معمولی طاقتوں کی بین الاقوامی پریشانیوں کو اپنے عوامی مالیاتی مفادات کے ساتھ ایڈجسٹ کررہے ہیں۔ میکسیکو کو فی الحال اس پریشان کن حقیقت کا سامنا کرنے کی ضرورت ہے۔ دوسرا آپشن یہ ہے: ریاستی آمدنی میں اضافہ: سیاسی فیصلے کے سال کے سامنے، میکسیکو اس وقت ایک بڑی کمی کا سامنا کر رہا ہے، جو اس وقت اپنی مجموعی گھریلو پیداوار کے 4.9 فیصد پر متوقع ہے، کسی حد تک جارحانہ نئے دوستانہ منصوبوں اور علاقائی منصوبوں کی ادائیگی کے لیے۔

پاکستان میں قلیل مدتی مہنگائی 44 فیصد سے تجاوز کرگئی

اسلام آباد۔13؍ جنوری۔ایم این این۔ 11 جنوری کو ختم ہونے والے ہفتے میں قلیل مدتی افراط زر میں سال بہ سال 16.44 فیصد اضافہ ہوا، جو مئی 2023 کے بعد سب سے زیادہ اضافہ ہے۔سرکاری اعداد وشمار نے جمعہ کو ظاہر کیا۔مہنگائی میں مسلسل اضافہ، جو کہ نئے سال کے پہلے ہفتے میں دیکھا گیا ہے، قریب ترین مدت میں کمی کے کوئی آثار نہیں دکھاتا ہے۔ یہ اضافہ بنیادی طور پر گیس کی قیمتوں، بجلی کے نرخوں اور باورچی خانے کی ضروری اشیاء کی قیمتوں میں اضافے سے ہوا ہے۔حساس قیمت انڈیکس کے ذریعے ماپی جانے والی ہفتہ وار افراط زر مئی 2023 کے اوائل میں سال بہ سال ریکارڈ 35.48 فیصد تک پہنچ گئی لیکن پھر اگست 2023 کے آخر میں 24.4 فیصد تک کم ہوگئی اور 16 نومبر کو ختم ہونے والے ہفتے کے دوران 40 فیصد سے زیادہ بڑھ گئی ۔ پاکستان بیورو آف شماریات کے مطابق، تازہ ترین ریڈنگ کے ساتھ، ہفتہ وار افراط زر مسلسل نویں ہفتے 41 فیصد سے اوپر رہا۔

کوئٹہ میں فائرنگ سے ایک اور پولیس اہلکار ہلاک

کوئٹہ۔13؍جنوری۔ایم این این۔کوئٹہ کے مکران روڈ کے قریب فائرنگ کے ایک افسوسناک واقعے میں ایک پولیس اہلکار ہلاک ہوگیا۔پولیس حکام کے مطابق ایک پولیس اہلکار جارہا تھا کہ نامعلوم افراد نے فائرنگ کر دی۔اہلکار موقع پر ہی ہلاک ہوگیا جبکہ حملہ آور موقع سے فرار ہو گئے۔گزشتہ روز کوئٹہ میں فائرنگ کا واقعہ سامنے آیا تھا جس میں پولیو ورکرز کی سیکیورٹی پر تعینات اہلکار زخمی ہوگیا تھا۔ابتدائی اطلاعات کے مطابق فائرنگ کا واقعہ ایسٹرن بائی پاس اسکول کے قریب پیش آیا جس میں ایک ڈیوٹی اہلکار زخمی ہوگیا۔دوسری جانب زخمی شخص کو فوری طبی امداد کے لیے قریبی اسپتال منتقل کر دیا گیا۔

بلوچستان کے کیچ سے دو نوجوان 'جبراً لاپتہ'

کوئٹہ۔13؍جنوری۔ایم این این۔ پاکستانی فورسز نے پیر کو بلوچستان کے ضلع کیچ سے دو بلوچ نوجوانوں کو مبینہ طور پر جبری طور پر لاپتہ کر دیا۔عینی شاہدین کے مطابق پاکستانی فورسز نے ضلع کیچ میں تمپ کے علاقے دازن میں کھیل کے میدان سے دو بلوچ نوجوانوں کو کئی لوگوں کے سامنے حراست میں لے لیا۔ اس کے بعد سے ان کا ٹھکانہ نامعلوم ہے۔لاپتہ ہونے والے نوجوانوں کی شناخت حسن ولد آصف اور جاسم ولد محمد بخش کے نام سے ہوئی ہے۔ تاہم ابھی تک نہ تو ضلعی انتظامیہ اور نہ ہی فوجی حکام نے واقعے کی تصدیق کی ہے۔

قومی احتساب بیورو نے نواز شریف کے خلاف مزید دو مقدمات بند کر دیئے

اسلام آباد۔13 جنوری۔ایم این این۔قومی احتساب بیورو نے نواز شریف اور شہباز شریف کی جانب سے وی وی آئی پی مراعات کے غلط استعمال سے متعلق کیسز کی تحقیقات بند کردی ہیں۔ یہ مقدمات ابتدائی طور پر عمران خان کے دور میں ان کے احتساب کے مشیر مرزا شہزاد اکبر نے دائر کیے تھے، جو اب نیب کے اشتہاری مجرم ہیں۔دو شکایتیں تھیں۔ ایک نے نواز شریف پر وی وی آئی پی طیاروں کے غلط استعمال کا الزام لگایا اور دوسرے نے شہباز شریف پر الزام لگایا کہ انہوں نے مبینہ طور پر بغیر کسی اجازت کے نواز شریف کے طیارے کو غلط استعمال کیا۔دونوں مقدمات 2019 میں درج کیے گئے تھے اور اب ان کو نمٹا دیا گیا ہے۔پہلی شکایت میں الزام لگایا گیا تھا کہ نواز شریف نے بطور وزیراعظم اپنی تقریباً چار سالہ مدت کے دوران 19 سے زائد نجی بیرون ملک دورے کیے، جس سے قومی خزانے کو 2.247 ملین روپے کا نقصان پہنچا۔ان دوروں میں سعودی عرب، برطانیہ، چین اور امریکہ کے دورے شامل تھے۔جب کہ بہت سے لوگ سرکاری دوروں کے طور پر نمودار ہوئے، پی ٹی آئی حکومت نے ایک 'ذریعہ رپورٹ' کے ذریعے انہیں نجی قرار دیا۔فروری 2022 میں نیب کے ریجنل بورڈ میٹنگ نے انکوائری کی سفارش کی تھی۔نیب ہیڈ کوارٹر نے مارچ 2023 میں معاملہ ایف آئی اے کو بھجوا دیا تھا سپریم کورٹ کے 2022 میں نیب آرڈیننس میں ترمیم کے فیصلے کی روشنی میں۔ستمبر 2023 میں سپریم کورٹ کے ایک اور فیصلے کے بعد اس کیس پر نظر ثانی کی گئی۔کیس سے متعلق رپورٹ میں نیب کے تفتیش کاروں نے کہا کہ سفری اخراجات وزیراعظم کے حق میں تھے۔مزید برآں، وزارت خارجہ کی طرف سے وزیراعظم کے سرکاری اور نجی دوروں میں فرق کرنے کے لیے کوئی حتمی معیار فراہم نہیں کیا گیا۔ چونکہ ان دوروں کے دوران کابینہ کے ارکان اور سرکاری عملہ بھی موجود تھا، اس لیے انہیں پرائیویٹ کے طور پر درجہ بندی نہیں کیا جاسکتا۔ایک اور الزام شہباز شریف اور دیگر کی جانب سے وزیراعظم کے طیارے کے غیر قانونی استعمال سے متعلق تھا۔شکایت میں الزام لگایا گیا تھا کہ شہباز شریف نے 2004 میں وزیراعظم آفس کے لیے خریدے گئے دو وی وی آئی پی طیاروں کا غلط استعمال کیا۔وہ نور خان ائیر بیس پر پی اے ایف کے 12 وی آئی پی سکواڈرن کے کنٹرول میں ہیں۔ سینیٹ کے چیئرمین، وزرائے اعلیٰ اور وزراء جیسے دیگر معززین کے ذریعے ان کے استعمال کا اختیار وزیراعظم اپنے ملٹری سیکرٹری کو زبانی ہدایات کے ذریعے دیتے ہیں۔ اس وقت کے وزیراعلیٰ شہباز شریف کی جانب سے ان کے استعمال کی کوئی تحریری اجازت ریکارڈ میں موجود نہیں تھی۔ نیب کی جانب سے رابطہ کرنے پر وزیراعظم آفس نے جواب دیا کہ شہباز شریف کے وزیراعظم کے طیارے میں کیے گئے تمام 16 دورے سرکاری مقاصد کے لیے تھے۔ وی وی آئی پی جیٹ پر ان کے گھریلو دوروں کے بارے میں بھی یہی جواب تھا۔نیب نے نتیجہ اخذ کیا کہ چونکہ دورے سرکاری تھے اس لیے کوئی نجی فائدہ حاصل نہیں کیا گیا جس کی وجہ سے انکوائری بند ہوئی۔

چین میں افراط زر کی شرح 2009 کے بعد سے کم ترین سطح پر گر گئی

بیجنگ ۔13؍جنوری۔ایم این این۔ چوتھی سہ ماہی میں چین کی گرتی ہوئی صارفین کی قیمتوں نے پورے سال کی افراط زر کو 2009 کے بعد سب سے کم سطح پر پہنچا دیا ہے، جس سے افراط زر کے خطرات سے نمٹنے اور جاپان کے نام نہاد کھوئے ہوئے دہائیوں کے جمود کو دہرانے سے بچنے کے لیے مزید حکومتی اقدامات کا مطالبہ کیا گیا ہے۔نومبر میں 0.5 فیصد کمی کے بعد مارکیٹ کی توقعات کے مطابق، قومی ادارہ شماریات نے جمعہ کو کہا کہ دسمبر میں صارف قیمت انڈیکس (سی پی آئی) میں سال بہ سال 0.3 فیصد کی کمی واقع ہوئی۔اور جب کہ سالانہ سی پی آئی ریڈنگ 0.2 فیصد پر مثبت علاقے میں رہی، 13 سال کی کم ترین سطح نے جاپان کے کھوئے ہوئے عشروں کے بعد بیجنگ کو درپیش مسائل کی نشاندہی کی۔ جسے عام طور پر جاپانیفیکیشن کے نام سے جانا جاتا ہے۔ کے ساتھ افراط زر، جائیداد میں کمی اور آبادی کا بحران تھا۔ پروڈیوسر پرائس انڈیکس (پی پی آئی)، جو فیکٹری گیٹ پر سامان کی لاگت کی پیمائش کرتا ہے، دسمبر میں لگاتار 15 ویں مہینے گرا اور سال بہ سال اس میں 2.7 فیصد کمی واقع ہوئی، جو گرنے کے بعد ہوا کے ذریعے پول کیے گئے 2.6 فیصد کے تخمینے سے کم ہے۔ پچھلے مہینے میں 3 فیصد۔ بیجنگ کے پالیسی سازوں نے بلند افراط زر کو ایک مستقل خطرے کے طور پر سمجھا ہے، جو کہ باقاعدگی سے گزشتہ دہائی کے دوران سالانہ صارفین کی قیمتوں میں اضافے کو 3 فیصد تک محدود کرنے کا ہدف مقرر کرتے ہیں۔لیکن ماہرین اقتصادیات نے استدلال کیا ہے کہ ذہنیت کو تبدیل کرنا ہوگا کیونکہ افراط زر چینی معیشت کے لیے مزید خطرہ پیدا کرے گا، خاص طور پر اس وقت جب اعتماد پہلے ہی کم ہے اور طلب کمزور ہے۔یو بی ایس کے چیف چائنا اکانومسٹ وانگ تاؤ نے پیر کے روز شنگھائی میں ایک فورم کو بتایا کہ پالیسی سازوں کو یہ سمجھنا چاہیے کہ افراط زر بھی نقصان کا باعث بنے گا۔چین کو افراط زر پر زیادہ توجہ دینی چاہیے۔سوئس بینک نے پیش گوئی کی ہے کہ 2024 میں چین کی سی پی آئی میں 0.8 فیصد اضافہ ہوگا۔شنگھائی میں چائنہ یورپ انٹرنیشنل بزنس اسکول میں معاشیات کے پروفیسر ژو تیان نے کہا کہ"تندرستی مکمل طور پر قابل گریز ہے جب تک کہ چین زیادہ فعال مانیٹری اور مالیاتی پالیسیاں اپنائے اور اصلاحات اور کھلے پن کو آگے بڑھائے۔

مولانا فضل الرحمان پاکستانی حکومت کے ایلچی نہیں ہیں۔زہرہ بلوچ

اسلام آباد۔ 13؍جنوری۔ ایم این این۔ پاکستان کی وزارت خارجہ نے کہا ہے کہ جمعیت علمائے اسلام پاکستان کے سربراہ مولانا فضل الرحمان نے پاکستانی حکومت کے نمائندے کے طور پر افغانستان کا سفر نہیں کیا ہے۔ پاکستان کی وزارت خارجہ کی ترجمان ممتاز زہرہ بلوچ نے ایک پریس کانفرنس میں مولانا فضل الرحمان کے دورہ کابل کے حوالے سے پوچھے گئے سوال کے جواب میں زور دیتے ہوئے کہا کہ میں اس بات پر زور دینا چاہتی ہوں کہ انہوں نے پاکستان کے نمائندے کے طور پر سفر نہیں کیا ہے۔ وہ اپنی ذاتی حیثیت میں وہاں موجود تھے۔" پاکستانی وزارت خارجہ کی ترجمان نے اس پریس کانفرنس میں مزید کہا کہ اسلام آباد کو پاکستانی طالبان کے ساتھ بات چیت میں کوئی دلچسپی نہیں ہے۔مزید برآں، اس نے کابل حکام پر زور دیا کہ وہ افغانستان کے اندر دہشت گردی کے عناصر کے خلاف موثر کارروائی کریں۔واضح رہے کہ جمعیت علمائے اسلام پاکستان کے سربراہ مولانا فضل الرحمان نے رواں ہفتے کے آغاز میں طالبان انتظامیہ کی افغانستان کی دعوت پر اپنے دورے کا اعلان کیا تھا۔اس سے قبل انہوں نے اپنے سفر کا مقصد کابل اور اسلام آباد کے درمیان کچھ مسائل کو حل کرنے اور پاکستانی وزارت خارجہ اور حکام کے نقطہ نظر کو طالبان انتظامیہ تک پہنچانا بتایا تھا۔طالبان حکومت کے قائم مقام وزیراعظم ملاحسن اخوند اور طالبان کے کئی دیگر عہدیداروں سے ملاقات کے دوران مولانا فضل الرحمان نے کہا کہ ہمارے دورہ افغانستان کا مقصد دونوں ممالک کے درمیان غلط فہمیوں کو ختم کرنا اور اس کے حل کے راستے تلاش کرنا ہے۔یہ امر قابل ذکر ہے کہ جمعیت علمائے اسلام پاکستان کے سربراہ مولانا فضل الرحمان اور ان کے ہمراہ وفد نے طالبان حکام کی دعوت پر کابل کا دورہ کیا تھا جس کا مقصد پاکستان اور افغانستان کی نگراں حکومت کے درمیان کشیدگی کو کم کرنا تھا۔انہوں نے پہلے کہا تھا کہ وہ اس دورے کے دوران طالبان حکومت کے عہدیداروں سے ملاقات کریں گے۔

اسپیکر نارویکر کا فیصلہ، ایک اور 'لکھا ہوا' فیصلہ!

جاوید جمال الدین

مہاراشٹر کو گزشتہ چار سال کے دوران سیاسی بحران کا سامنا رہا اور اتھل پتھل جاری رہی۔ پہلے شیوسینا کے سربراہ ادھوٹھاکرے نے بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے خلاف بغاوت علم بلند کیا اور کانگریس، این سی پی کے ساتھ ملکر مہاوکاس اگھاڑی (ایم وی اے) ادھو کی قیادت میں تشکیل عمل میں آئی اور ادھو کو اس عرصے اور کوویڈ 19 کی وباء کے دوران حالات کا بہتر انداز میں مقابلہ کیا۔جون 2022 میں ایک دن شیوسینا میں بغاوت کروادی گئی اور باغی لیڈر ایکناتھ شندے کو وزیراعلیٰ مقرر کردیا گیا۔دراصل ادھوٹھاکرے کی قیادت والی شیوسینا نے سپریم کورٹ اور الیکشن کمیشن کا دروازہ کھٹکھٹایا۔الیکشن کمیشن سے زیادہ توقعات نہیں تھیں اور ایسا ہوا بھی یعنی ایک منصوبے کے تحت شندے گروپ کو بال ٹھاکرے کی شیوسینا کا نشان اور اختیارات دے دیئے گئے۔اسی طرح اسمبلی میں بھی یہی طریقہ کار اپنایا گیا ہے۔سپریم کورٹ کے حکم پر اسپیکر راہل نارویکر کو فیصلہ سنانا تھا، اور انہوں نے اپنا فیصلہ سنا دیا، یہ حقیقت ہے کہ عدالت نے وقت کا تعین نہیں کیا ہوتا تو یہ ممکن ہی نہیں تھا کہ مقررہ تاریخ پر فیصلہ سنایا جاتا بلکہ متعدد سال گزر جاتے اور کوئی پرسان حال نہیں ہوتا اب عدالت عالیہ نے پہلے 31 دسمبر 2023 مقرر کی تھی پھر اس تاریخ میں توسیع کردی۔واضح رہے کہ اس قسم کے ہزاروں معاملات ہیں جو کہ برسوں تاخیر کا شکار رہے ہیں، دراصل بی جے پی اور شیوسینا شندے گروپ آئندہ اسمبلی انتخابات تک اقتدار میں۔ رہ کر سیاسی فائدے اٹھانا چاہنے کے حق میں ہیں۔ان۔انتخاباتمیں۔پہلے لوک سبھا اور پھر اکتوبر میں ریاستی اسمبلی کے الیکشن طے ہیں۔اب جبکہ ان میں چند ماہ سے زیادہ کا فاصلہ نہیں ہے۔انہیں کرسی سے بندھا رہنا ہے۔اس طرح کے متنازع فیصلہ کے بعد خود کو اصل شیوسینا قرار دینے والے ایکناتھ شندے وزارت اعلیٰ کے عہدہ پر برقرار رہیں گے اور بی جے پی کے اشارے پر کام کرتے رہیں گے۔ اگر نارویکر کے فیصلہ کو الیکشن کمیشن کی نقل کہا جائے تو غلط نہیں ہوگا۔قانونی ماہرین کا خیلات ہے کہ معاملہ کو اگر سپریم کورٹ میں چیلنج کیا جائے گا تو اس طرح کا مقدمہ عدالت میں ٹک نہیں پائے گا۔ایسا خیال کیا جارہا ہے۔کیونکہ اسمبلی اسپیکر نے چند بنیادی باتوں کا خیال نہیں رکھا ہے۔اس لیے عدالت میں سماعت کے دوران کئی تنازعات کھڑے ہوں گے۔عام طور پر خیال ہے کہ جب کسی پارٹی کے اراکین کا ایک گروپ اپنی پارٹی سے راہ فرار اختیار کرتا ہے تو اُن اراکین کو ایک دوسری پارٹی میں ضم ہونا پڑتا ہے۔یہی قانونی جواز ہے، اور آئین کے مطابق الگ ہونے والے شندے گروپ کو کسی دوسری پارٹی کا دامن سنبھال لینا چاہیئے تھا لیکن اس کے برعکس شندے نے خود کو اصل شیوسینا قرار دیا، حالانکہ ادھوٹھاکرے سرکاری طور پر صدر ہیں اور پوری مجلس انتظامیہ ہے جبکہ پارٹی کے صدر ہی کو تمام فیصلوں کا اختیار ہوتا ہے۔اگر کوئی فیصلے سے روگردانی کرے تو اسے پارٹی سے علیحدگی اختیار کرلینا چاہیئے ۔ایک نقص یہ ہے کہ شندے گروپ کے اراکین نے استعفیٰ نہیں دیا اور شیوسینا سے وابستہ رہے۔اس کا مطلب یہ ہے کہ وہ اُسی پارٹی سے وابستہ رہے جس کے صدر اُدھوٹھاکرے ہیں۔لیکن اس کے باوجود تمام باتوں اور قانون کو بالائے طاق رکھتے ہوئے پہلے گورنر کوشیاری نے انہیں بی جے پی کی مبینہ ایماء پر حلف برداری کروائی اور ایوان میں ڈھنگ سے اکثریت بھی ثابت نہیں کرائی گئی۔اور نتیجتاً شندے وزیراعلیٰ بنے رہے۔سپریم کورٹ نے بھی گورنر کے طریقہ کار پر سخت اعتراض کیا اور باغیوں کی مدد اور بی جے پی کی حمایت سے حکومت کی تشکیل کو غیر قانونی بتا دیا مگر ادھوٹھاکرے سے کہا کہ آپ استعفیٰ دے چکے ہیں، اس لیے کچھ نہیں کیا جاسکتا ہے، اس کا مطلب یہ ہے پورا کھیل ڈھٹائی سے کھیلا جارہا ہے۔ جہاں تک پارٹی کی بات ہے شندے کو اُدھو کے احکام کو تسلیم کرنا ضروری تھا اور اُنہوں نے اس پر عمل نہیں کیا اور نہ انضمام کا راستہ اپنایا گیا۔شندے منحرف گروپ کو لے کر الگ ہوئے اور استعفیٰ نہیں دیا تو اب اُن کیلئے ضروری تھا کہ وہ بی جے پی میں یا کسی دوسری پارٹی میں شامل ہوجاتے۔اس لیے ان کے گروپ کو اصل پارٹی نہیں کہا جاسکتا ہے، بلکہ ناانصافی کہہ سکتے ہیں۔یہ طریقہ ہی غلط تھا کیونکہ صرف 34 اراکین نہیں کہہ سکتے ہیں کہ وہ ہی پوری پارٹی کے ناخدا ہیں ہیں اور پارٹی اراکین ان کے ساتھ ہیں، یہ صرف اور صرف بی جے پی اور سرمایہ داروں کے تعاون اور ایماء پر جاری وساری ہے۔لیکن شندے گروپ اسمبلی میں یہی ظاہر کیا ہے اور صرف ان باغی اراکین کو پیش کیا اس بات کا کسی کو علم نہیں کہ پارٹی کے کارکنان کتنی بڑی تعداد میں ان۔کے ساتھ ہیں۔نارویکر نے بحیثیت اسپیکر جانبداری کا مظاہرہ کیا ہے انہیں انصاف کرنا تھا جو نہیں کیا گیا بلکہ اسے ایک اور لکھا ہوا فیصلہ کیا جائے گا۔ظاہری بات ہے کہ یہ معاملہ اب سپریم کورٹ جائیگا اور وہاں اس کا فیصلہ ہوگا تب مہاراشٹرا اسمبلی انتخابات ہوجائیں گے، سنجے راوت شیوسینا کے ایم پی اور ترجمان ہیں اور ان کے مطابق" یہ فیصلہ نہیں بلکہ ایک سوچی سمجھی سازش کا نتیجہ ہے۔" بلکہ اس کی 1200 صفحات پر مشتمل اسکرپٹ کہیں اور لکھی گئی ہے کیسا کہ ماضی میں بھی کئی موقعوں پر لکھی گئی ہے۔

کناڈا میں کوکین کی اسمگلنگ کرنے والا ہندوستانی نژاد ٹرک ڈرائیور گرفتار

کناڈا:13 جنوری: کناڈا کی بارڈر سروسز ایجنسی کے اہلکاروں نے ہندوستانی نژاد کمرشیل ٹرک ڈرائیور کو تقریباً 60 لاکھ کناڈائی ڈالر مالیت کی کوکین کے ساتھ گرفتار کیا ہے۔ملزم کی شناخت سکھوندر دھنجو (35) کے نام سے ہوئی ہے، جس کو بارڈر سروسز ایجنسی (سی بی ایس اے) نے گزشتہ سال 26 ستمبر کو اونٹاریو صوبے کے نیاگرا آن دی لیک کے کوئنسٹن۔لیوسٹن برج بندرگاہ میں داخل ہونے کے بعد گرفتار کیا تھا۔رائل کینیڈین ماؤنٹڈ پولس (RCMP) نے بدھ کے روز ایک ریلیز میں کہا کہ ڈرائیور کو ٹرک اور ٹریلر کی ثانوی جانچ کے لیے بھیجا گیا تھا۔کارگو ٹرک کے معائنہ میں 202 پیکٹ ملے جن میں افسران نے کوکین کی تصدیق کی اور ان کا کل وزن 233 کلوگرام تھا۔اس کے بعد دھنجو کو سی بی ایس اے نے گرفتار کیا اور مشتبہ منشیات کے ساتھ آر سی ایم پی بارڈر انٹیگریٹی یونٹ کی تحویل میں بھیج دیا۔مکمل تحقیقات کے بعد، آر سی ایم پی نے دھنجو پر گزشتہ سال 19 دسمبر کو کوکین کی درآمد اور اسمگلنگ کا الزام عائد کیا۔آر سی ایم پی بارڈر انٹیگریٹی پروگرام کے انچارج افسر سپرنٹنڈنٹ رائے بولسٹرلی نے کہا،"آر سی ایم پی اور سی بی ایس اے نے مشترکہ کوششوں کے تحت منشیات کے کاروبار کو موثر طریقے سے روکنے کے لیے مل کر کام کرنے کے عزم کا اظہار کیا ہے۔" دھنجو کو سخت شرائط کے ساتھ رہا کیا گیا ہے، اور اس کی اگلی عدالتی تاریخ 2 فروری کو سینٹ کیتھرینز، اونٹاریو میں مقرر ہے۔گزشتہ ماہ اسی طرح کے ایک واقعے میں، اونٹاریو میں حکام نے 100 پاؤنڈ سے زیادہ مشتبہ کوکین ضبط کرنے کے بعد ایک ہندوستانی نژاد ٹرک ڈرائیور، منپریت سنگھ کو گرفتار کیا تھا۔

چین کا تبت جبر مسلسل جاری، جلاوطن سابق رہنما

لہاسا۔ 13؍جنوری۔ایم این این۔تبت کی حالتِ زار پر بین الاقوامی سطح پر کم بحث ہوئی ہے لیکن جبر جاری ہے اور چین اس کا اطلاق دوسرے خطوں پر کر رہا ہے۔ تبت کی جلاوطن حکومت کے ایک سابق سربراہ نے ہفتے کے روز یہ دعویٰ کیا۔ چین نے 1950 میں تبت پر قبضہ کرلیا جسے وہ جاگیردارانہ غلامی سے "پرامن آزادی" کے طور پر بیان کرتا ہے۔انسانی حقوق کے بین الاقوامی گروپ اور جلاوطن تبتی علاقوں میں چین کی جابرانہ حکمرانی کی معمول کے مطابق مذمت کرتے ہیں۔جزیرے کے انتخابات کا مشاہدہ کرنے کے لیے تائیوان کے دورے کے دوران رائٹرز سے بات کرتے ہوئے، 2021 تک ہندوستان میں قائم مرکزی تبت انتظامیہ کے رہنما لوبسانگ سانگے نے کہا کہ تبت بین الاقوامی ایجنڈے سے کسی حد تک گر گیا ہے۔ میرے خیال میں تبت موجودہ مدعا نہیں ہے۔سانگے نے کہا، جو جلاوطن کمیونٹی کی ایک بااثر شخصیت ہیں اور جلاوطن روحانی پیشوا اور نوبل انعام یافتہ دلائی لامہ کے قریبی ہیں، جن سے انھوں نے تائی پے پہنچنے سے قبل ہندوستان میں ملاقات کی تھی۔تبت 2008 میں بیجنگ کے اولمپکس کے انعقاد سے پہلے بڑے پیمانے پر مظاہروں سے گزرا تھا، اور پھر چینی حکمرانی کے خلاف احتجاج میں تبتیوں کی طرف سے خودسوزی کا ایک سلسلہ تھا، لیکن پھر چین سنکیانگ میں اویغوروں کے ساتھ کیا کر رہا تھا اور اس کے بعد ہانگ کانگ میں سکیورٹی کریک ڈاؤن نے مزید توجہ دی تھی۔سانگے نے کہا،"ایک طرف، ہاں، تبت کے بارے میں کم کوریج ہے۔اس کا مطلب یہ نہیں کہ تبت کی صورتحال کم سنگین ہے۔"چین کی وزارت خارجہ نے فوری طور پر تبصرہ کی درخواست کا جواب نہیں دیا۔چین جلاوطن حکومت کو تسلیم نہیں کرتا، اور اس نے تبت میں اپنی حکمرانی کا دفاع کیا ہے کیونکہ اس نے پسماندہ اور جاگیردارانہ معاشرے میں بہت زیادہ ترقی کی ضرورت ہے۔سانگے نے کہا کہ چین میں دیگر نسلی اقلیتوں کے تجربات تبتیوں سے بہت ملتے جلتے ہیں۔سانگے نے کہا کہ میں ہمیشہ کہتا ہوں، اگر آپ اپنی آنکھیں بند کرکے کسی منگولین بولنے والے، ایک ایغور بولنے والے، ایک تبتی بولنے والے کو سنتے ہیں، تو صورت حال بہت ملتی جلتی ہے۔سانگے نے کہا کہ 1990 اور 2000 کی دہائی کے اوائل میں تبت کے مسائل کو ایک"الگ تھلگ، زیادہ پر فیریل ایشو" کے طور پر دیکھا جاتا تھا اور چین کا دورہ کرنے والے لوگوں کا خیال تھا کہ مصروفیت ملک کو"ہم جیسا" بنا دے گی۔"لیکن جب یہ ایغوروں، ہانگ کانگ اور ممکنہ طور پر تائیوان کے ساتھ ہوا، تو لوگوں نے سوچا کہ ارے، یہ وہ نظام ہے جس سے آپ نمٹ رہے ہیں۔یہ ایک توسیع پسند طاقت ہے۔

مرکز کی پردھان منتری جن آروگیہ یوجنا

صحت کے معاملے میں عام لوگوں کے لیے زیادہ قیمتی ہے: ڈاکٹر اوم پرکاش شیٹے

ہر مستفیدین کو پی ایم جن آروگیہ کارڈ حاصل کرنے کے لیے ضلعی سطح پر کمیٹی تشکیل

ناندیڑ:13/جنوری (ورق تازہ نیوز) جن آروگیہ یوجنا کو ریاست کے غریب اور عام لوگوں کی صحت کے لیے ایک بہت اہم اسکیم کے طور پر دیکھا جاتا ہے۔ اس اسکیم سے کروڑوں لوگ مستفید ہوئے ہیں۔ وزیراعظم نریندر مودی اس اسکیم کو لے کر کافی محتاط ہیں۔ اس اسکیم سے کوئی بھی اہل استفادہ کنندہ محروم نہ رہے اس کے لیے حکومت نے آیوشمان بھارت مشن مہاراشٹرا کی کمیٹی کا تقرر کیا ہے۔ اس کمیٹی کے ذریعے خصوصی کوششیں کی جارہی ہیں کہ ہر ایک کو صحت عامہ کارڈ ملے۔ سیاحت، زیارت گاہوں میں عوامی بیداری پیدا کی جائے گی تاکہ ضلع میں ہر ایک کو کارڈ مل سکے۔ آیوشمان بھارت مشن مہاراشٹر کمیٹی کے سربراہ اوم پرکاش شیٹے نے زور دے کر کہا کہ ہم جلد ہی مناسب منصوبہ بندی کے لیے ضلعی سطح پر ایک آزاد کمیٹی کا تقرر کریں گے۔ وہ آج کلکٹر آفس میں منعقدہ میٹنگ سے مخاطب تھے۔ اس موقع پر ایم ایل سی رام پاٹل راتولیکر، ایم ایل اے راجیش پوار، کلکٹر ابھجیت راوت، میونسپل کمشنر مہیش ڈوئی فوڈے، ڈسٹرکٹ سرجن ڈاکٹر ڈاکٹر نیلاکانت بھوسیکر، ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر بالاجی شندے، ضلع سپلائی آفیسر روپالی چوگولے اور تمام محکموں کے سربراہان موجود تھے۔ کچھ اضلاع میں جن آروگیو کارڈ کو عام لوگوں تک پہنچانے میں تکنیکی مشکلات پائی گئی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ضلعی سطح پر مناسب غور وخوض کے بعد کمیٹی تشکیل دی جارہی ہے۔ ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر ڈسٹرکٹ سرجن کی سربراہی میں کمیٹی میں سیکریٹری کے طور پر کام کرے گا۔ انہوں نے کہا کہ میونسپل کارپوریشن، نگر پنچایت افسر، سی ایس سی سنٹر کے سربراہ پر ذمہ داری طے کی گئی ہے۔ ڈاکٹر شیٹے نے کہا کہ نگر پنچایت افسران، ضلع پریشد کے افسران، محکمہ صحت کے افسران اور ملازمین کی شراکت کے ساتھ یہ کمیٹی اس بات کا خیال رکھے گی کہ کس طرح ضلع کے ضرورت مند افراد کو فوری طبی سہولت کے لحاظ سے پبلک ہیلتھ کارڈس دستیاب ہوں گے۔ ناندیڑ ضلع میں اس مہم کو تیز کرنے کے لیے ڈاکٹر اوم پرکاش شیٹے نے کہا کہ اس میں لوگوں کی شراکت بڑھانے کے لیے انہوں نے کارکنوں، گرام پنچایت ممبران، ہر گاؤں کے سرپنچ سے اپیل کی کہ وہ آیوشمان بھارت کے لیے گاؤں کی سطح پر پہل کریں۔ ناندیڑ ضلع میں مختلف سیاحتی اور مذہبی مقامات ہیں۔ انہوں نے وضاحت کی کہ مقامی ٹرسٹی، محکمہ صحت کی ٹیم، انتظامیہ ان مندروں میں آیوشمان بھارت کارڈ تیار کرنے اور پرساد فارم کے ذریعے لوگوں تک پہنچانے کے لیے مناسب منصوبہ بندی کریں گے۔ کئی مریض علاج کے لیے ناندیڑ سے حیدرآباد جاتے ہیں۔ انہوں نے واضح کیا کہ محکمہ صحت کے کوآرڈینیٹر جلد ہی وہاں منظور شدہ الحاق شدہ ہسپتال کی معلومات دستیاب کرائیں گے تاکہ یہ مریض صحت عامہ کی اسکیموں سے فائدہ اٹھا سکیں۔

نیشنل کانفرنس فار مائناریٹیز کے زیر انصرام

ضلع کے مختلف تعلقہ جات میں مسلم ریزرویشن کے موضوع پر میٹنگیں

بلولی:۱۳/جنوری۔(راست) آج بھی مسلم سماج کی تعلیمی اور مالی حالت کمزور ہے۔ بامبے ہائی کورٹ نے مسلم سماج کو دیے گئے ریزرویشن کو برقرار رکھا۔ بلولی و دیگلور میں منعقد نیشنل کانفرنس فار مائناریٹی کی جانب سے کل جماعتی نشست کی مراٹھواڑہ صدر عبدالبشیر ماجد نے صدارت کی۔ بطور مہمان خصوصی فیروز لالہ، روزنامہ گوداوری آبزرور کے مدیر محمد عبدالمختار عابد، بی آر ایس کے محمد اظہرالدین وغیرہ موجود تھے۔ اس موقع پر عبدالبشیر ماجد نے مسلم ریزرویشن کی اہمیت اور اسے کب اور کس طرح حاصل کرنا چاہیئے اس پر تفصیلی روشنی ڈالی۔ بلولی نشست کے ناظم سید ریاض فیض الدین قریشی، پاشا بھائی گادی والے نے تفصیل سے اپنے خیالات پیش کئے۔ پروگرام آرگنائزر رائے۔ جی۔ قریشی، سید ریاض، فیض الدین قریشی، شیخ واجد، معین سیٹھ، مشیرالدین قاضی، محسن خان، رفیق انعامدار فاروقی سر، اور کنڈلواڑی کے مختار خواجہ، ایم اے۔ مجید، ناصر خان، محسن شیخ، سید فردوس، شیخ احمد قریشی، کریم قریشی، شیخ فاروق میاں بھائی وغیرہ موجود تھے۔ مولانا مبین خان کے شکریہ پر نشست کا اختتام ہوا۔ دیگلور کے مخدوم فنکشن ہال میں منعقد نشست میں دیگلور شہر کے تمام ہی سیاسی، سماجی، تعلیمی ومختلف مکاتب وفکر کے لوگ موجود تھے۔ اس نشست سے ناندیڑ کے سینئر صحافی ومسلم ریزرویشن کمیٹی کے ترجمان نے نشست سے خطاب کرتے ہوئے مسلم اتحاد پر زور دیتے ہوئے کہا کہ " جب تک ہم متحد نہیں ہونگے تب تک ہماری حالات نہیں بدلے گی، ہم ہماری سیاسی جماعتوں سے بالاتر ہوکر اور اپنے اختلافات کو درکنار کرتے ہوئے صرف قوم کیلئے متحد ہوکر اپنے اتحاد سے کسی ایک سیاسی جماعت سے تیقن لیکر اپنے ووٹ دینگے تبھی کوئی بھی سیاسی جماعت ہماری بات مانے گی۔ دیگلور کی نشست شہر کے معتبر سابقہ صدر بلدیہ ایڈوکیٹ محسین علی قاضی کی صدارت میں کامیابی کے ساتھ عمل میں آئی اس موقع پر مفتی واجد، مفتی احمد صاحب، بسم اللہ قریشی، شریف ماموں، شیخ محمود، اور مسلم ریزرویشن کمیٹی کے رکن محمد خلیل الدین، وغیرہ نے شریک رہ کر اپنے زرین مشوروں سے نوازا۔ نشست کے اختتام پر ایڈوکیٹ محسین علی قاضی نے اپنے تجربے کی بنیاد پر اہم نکات پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے بھی دیگر مقررین کی طرح اتحاد پر زور دیا۔ اس نشست کے بعد سب حاضرین سے رائے مشورہ کرکے مسلم ریزرویشن کیلئے دیگلور سے اپنی بھرپور حمایت کا یقین دلایا۔ اس نشست کو کامیاب بنانے میں اہم کردار ناظم نشست سید باسط نے نبھایا۔ دعا کے ساتھ ہی نشست کا اختتام ہوا۔

ملک کی موجودہ حکومت کسان مخالف ہے: شرد پوار

پونے: ملک کی زرعی معیشت کے حوالے سے موجودہ حکومت کی پالیسی کسان مخالف ہے۔ پیاز کے کاشتکاروں کا خیال تھا کہ حکومت ان کا مسئلہ حل کرے گی لیکن اس نے کوئی توجہ نہیں دی۔ ملک کا ہر کسان فی الوقت شدید مشکلات کا شکار ہےلیکن اس کے باوجود مرکزی حکومت کے ذریعے کسانوں کے مسائل حل کرنے سے متعلق کوئی ٹھوس فیصلہ نہیں لیا جارہا ہے۔ مرکزی حکومت پر یہ شدید تنقید این سی پی کے قومی صدر شرد پوار نے کی ہے، وہ یہاں ایک پریس کانفرنس سے خطاب کررہے تھے۔ انہوں نے کہا کہ آج انڈیا اتحاد کی آن لائن میٹنگ ہوئی ہے۔ اس میٹنگ میں کچھ ساتھیوں نے مشورہ دیا کہ ملکارجن کھرگے کو انڈیا الائنس کی قیادت قبول کرنی چاہیے اور بہت سے لوگوں نے اس سے اتفاق بھی کیا۔ اسی طرح نتیش کمار کو آرگنائزر کے طور پر ذمہ داری لینے کا مشورہ دیا گیا۔ لیکن نتیش کمار نے کہا کہ کنوینر کے عہدے کی ضرورت نہیں ہے۔ اس لیے کنوینر کی تقرری نہیں کی گی۔ ہمارا موقف ایک واضح نظریے کے ساتھ الیکشن کا سامنا کرنے کا ہے۔ شرد پوار نے کہا کہ آج کی میٹنگ میں بہت سے لوگوں نے یہ بھی مشورہ دیا کہ مشترکہ میٹنگ کے لیے ایک کمیٹی بنائی جائے۔ آج مختلف سیاسی جماعتیں ملک کو متبادل دینے کے لیے حکمران جماعت کے خلاف یکجا ہورہی ہیں۔ یہی انڈیا الائنس کی طاقت ہے۔ میں آپ کو 1977 کی ایک مثال دیتا ہوں۔ جب 1977 کے انتخابات ہوئے تو ہم نے انتخابات سے قبل وزیراعظم کے چہرے کا اعلان نہیں کیا تھا۔ انتخابات ہوئے اور جس پارٹی کو لوگوں نے منتخب کیا اس نے مرار جی دیسائی کو وزیراعظم مقرر کیا۔ الیکشن کا سامنا کرتے وقت نہ کسی کو منتخب کیا گیا تھا اور نہ ہی مرار جی دیسائی کا چہرہ پیش کیا گیا تھا۔ اس کے باوجود ہم نے اس وقت الیکشن میں کامیابی حاصل کی۔ اس کی وجہ یہ تھی کہ اس وقت لوگوں میں ایمرجنسی کے خلاف شدید ناراضگی تھی۔ اسی کو پیش نظر رکھتے ہوئے ہم نے لوگوں سے ووٹ مانگا اور لوگوں نے ہمیں کامیاب بنایا۔ اس کے لیے ہمیں کسی کو پروجیکٹ کرنے کی ضرورت نہیں تھی۔ اب بھی وہی صورتحال ہے۔ ہمیں کسی کو پروجیکٹ کرنے کی قطعاً ضرورت نہیں ہے۔ شرد پوار نے مزید کہا کہ ایودھیا میں شری رام کی مورتی کی پران پرتسٹھا ہونے والی ہے، مجھے ان کا دعوت نامہ نہیں ملا ہے۔ میں وہاں جاو؟ ں گا لیکن 22 جنوری کو نہیں، بعد میں جاو؟ ں گا۔ کیونکہ شری رام سب کے ہیں۔ اس کے علاوہ ایودھیا کے لیے فلائٹ ٹکٹ میں بھی اضافہ کیا گیا ہے۔ دس ہزار کا ٹکٹ کا چالیس ہزار کردیا گیا ہے۔ اس قدر مہنگے ٹکٹ خرید کر اگر کوئی ایودھیا نہیں جاتا ہے تو اس کا یہ مطلب ہرگز نہیں ہے کہ شری رام سے متعلق اس کو عقیدت نہیں ہے۔ شرد پوار نے کہا کہ گھرانے شاہی آئی ہوئی ہے، اسے ختم کیا جانا چاہئے۔ لیکن سوال یہ ہے کہ گھرانے شاہی کا کیا مطلب ہے؟ ڈاکٹر کا بیٹا ڈاکٹر، کاروباری کا بیٹا کاروباری اور کسان کا بیٹا کسان ہوتا ہے۔ اگر کسی سیاستدان کا بیٹا سیاست میں آتا ہے تو یہ بھلا گھرانے شاہی کیونکر ہوگی؟ اس لیے وزیراعظم کو گھرانے شاہی سے متعلق بولنے کے بجائے ملک کو درپیش بنیادی مسائل پر بات کرنی چاہئے۔

اوپن کیٹگری کے معاشی طور پر کمزور طبقات کے لیے

امرت کے منصوبے قابل قدر، چیف فنانس اینڈ اکاؤنٹس آفیسر مہیش وکچورے

ناندیڑ:13/جنوری (ورق تازہ نیوز) ریاستی حکومت نے کھلے زمرے کے معاشی طور پر کمزور طبقات کی سماجی اور معاشی ترقی کے لیے ایک تنظیم 'امرت' (مہاراشٹر ریسرچ، ڈیولپمنٹ اینڈ ٹریننگ پربودھینی، پونے) قائم کی ہے۔ تنظیم کے چیف فائنانس اینڈ اکاؤنٹس آفیسر اور ناندیڑ ڈسٹرکٹ گارڈین آفیسر مہیش وکچورے نے اہل استفادہ کنندگان سے اپیل کی کہ وہ اس تنظیم کی مختلف اسکیموں کا فائدہ اٹھا کر اپنی زندگی کو بہتر بنائیں۔ وہ ناندیڑ میں منعقدہ استفادہ کنندگان کے اجلاس سے خطاب کررہے تھے۔ اس میٹنگ میں انہوں نے 'امرت' کی مختلف اسکیموں کے بارے میں استفادہ کنندگان کی رہنمائی کی۔ 'امرت' ریاستی حکومت کا ایک بہت ہی مہتواکانکشی منصوبہ ہے۔ ان سرگرمیوں میں مہاراشٹر پبلک سروس کمیشن (MPSC) اسٹیٹ سروس کے ابتدائی اور مین امتحان کے لیے منتخب ہونے والے امیدواروں کو مالی امداد، یونین پبلک سروس کمیشن سول سروس کے ابتدائی اور مین امتحان کے لیے منتخب ہونے والے امیدواروں کو مالی امداد، معاشی ترقی کے لیے فروغ اور انعقاد کے ذریعے خود انحصاری شامل ہے۔ تربیتی پروگرام وغیرہ زرعی آمدنی پر مبنی چھوٹی صنعتوں کو شروع کرنے اور انہیں خود انحصار بنانے، ہنرمندی کی ترقی کی تربیت اور روزگار کے مواقع فراہم کرنے کے لیے کوآرڈینیشن فراہم کرنے کے لیے 'امرت' کے ذریعے 'امرت' جیسی اسکیمیں نافذ کی جارہی ہیں۔ مہیش وکچورے نے کہا کہ وہ لوگ جو مالی طور پر کھلے زمرے میں ہیں لیکن جنہیں کسی دوسرے سرکاری دفاتر، کارپوریشنوں یا اداروں کے ذریعے اسکیموں کا فائدہ نہیں مل رہا ہے انہیں ان اسکیموں سے فائدہ اٹھانا چاہئے۔ انہوں نے شہر اور ضلع کے مستحقین سے ملاقات کی۔ اس موقع پر ان کے ساتھ محکمہ کے کوآرڈینیٹر گنگادھر کولاموار، ایس۔ گجیندر، ایس۔ جی۔ دھوتارے، کیلاس بندگر، ستیانارائن پاولے، بی۔ بی۔ بیتمو گریکر موجود تھے۔ اس موقع پر سوسائٹی کے مختلف معززین نے کچھ اہم تجاویز بھی دیں۔ وکچورے نے یقین دلایا کہ تنظیم امرت کی اسکیموں کو مزید وسیع بنانے کی کوشش کرے گی۔

شنکراچاریہ کی خدمات سے متعلق پوچھنے والے نارائن رانے پہلے اپنی خدمات کے بارے میں بتائیں: اتل لونڈھے

ممبئی: ایودھیا میں رام مندر کی تعمیر ابھی مکمل نہ ہونے کے باوجود بھارتیہ جنتا پارٹی اور راشٹریہ سویم سیوک سنگھ اپنا قد بڑھانے کی جلدی میں ہیں۔ یہاں تک کہ ہندو مذہب کے سپریم گرو شنکراچاریہ نے بھی یہ واضح کردیا ہے کہ نامکمل مندر میں پران پرتسٹھا کرنا غلط ہے۔ لیکن بی جے پی کے لوگوں کو شنکراچاریہ کے یہ بیانات پسند نہیں آرہے ہیں۔ مرکزی وزیر نارائن رانے نے اس سے ایک قدم آگے بڑھ کر شنکراچاریہ کی خدمات پر ہی سوال اٹھا رہے ہیں۔ نرائن رانے کے ذریعے ایسے سوالات کرنا شنکراچاریہ اور ہندو مذہب کی توہین کی ہے۔ شنکراچاریہ کی خدمات کے بارے میں سوال کرنے والے نارائن رانے کو پہلے اپنی شراکت کے بارے میں لوگوں کو بتانا چاہیے۔ سچائی یہ ہے کہ نرائن رانے کی عمر اب ون پرستھاشرم کی ہوچکی ہے اور انہیں اب سب کچھ تیاگ کرکے ون پرستھاشرم کی راہ اپنالینی چاہئے۔ یہ باتیں مہاراشٹر پردیش کانگریس کمیٹی کے چیف ترجمان اتل لونڈھے نے کہی ہیں۔ لونڈھے نے مزید کہا کہ نارائن رانے سیاسی خود غرضی کے لیے شیوسینا سے کانگریس اور پھر بی جے پی میں گئے ہیں۔ بی جے پی میں اپنی بقاء کے لیے ان کے پاس وزیراعظم نریندر مودی کی تعریف کرنے کے علاوہ کوئی چارہ نہیں ہے۔ مودی کو خوش کرنے کے لیے رانے ہندو مذہب میں سب سے اعلیٰ عہدہ رکھنے والے شنکراچاریہ کی خدمات پر سوال اٹھا رہے ہیں۔ انہوں نے یہ سوال کرکے تمام حدیں پار کردیں ہیں۔ بھگوان شری رام کو مریدا پرشوتم کہا جاتا ہے کیونکہ انہوں نے اپنی زندگی میں کبھی حد سے تجاوز نہیں کیا۔ انہوں نے کبھی اپنے بزرگوں کی توہین نہیں کی۔ یہاں تک کہ جب شری رام کو اقتدار کا موقع ملا تو انہوں نے اپنے بھائی کے لیے وہ چھوڑ دیا اور 14 سال کی جلاوطنی قبول کرلی۔ اتل لونڈھے نے کہا کہ نارائن رانے جیسے لوگ ہندو مذہب کو بدنام کررہے ہیں۔ ایسے لوگ ہندو مذہب پر داغ ہیں۔ ہندو مذہب کی روایت کے مطابق 51 سے 75 سال کی عمر کے درمیان کا وقت ون پراستھاشرم میں گزارنا ہوتا ہے۔ اس عمر میں زندگی کے تمام شعبوں سے باہر نکل کر سماجی کام کیا جاتا ہے۔ نارائن رانے کی عمر 71 سال ہوچکی ہے، انہیں بھی ون پرستھاشرم کی راہ پر چلنے پر غور کرنا چاہیے۔ اتل لونڈھے نے کہا کہ ایودھیا میں رام مندر سیاست کا نہیں مذہب کا معاملہ ہے۔ لیکن بھارتیہ جنتا پارٹی مذہب کو سیاست میں لانے اور مندر کے نام پر سیاسی مفادات حاصل کرنے میں لگی ہوئی ہے۔ یہ سب لوک سبھا انتخابات سے پہلے ووٹ مانگنے کے لیے ہورہا ہے۔ بی جے پی پچھلے 10 سالوں کے اپنے کاموں کی بنیاد پر ووٹ نہیں مانگ سکتی کیونکہ اس کے پاس عوام کو بتانے کے لیے کچھ نہیں ہے۔ اس لیے رام کے نام پر ووٹ مانگنے کا منصوبہ بنایا گیا ہے۔ لونڈھے نے یہ بھی کہا کہ رام مندر کے لیے ایک آزاد ٹرسٹ ہے، لیکن بھارتیہ جنتا پارٹی اور راشٹریہ سویم سیوک سنگھ نے پران پرتشٹھا پروگرام کو اپنا ذاتی پروگرام بنالیا ہے۔

ایچ ڈی دیوگوڑا نے آئندہ لوک سبھا انتخاب نہ لڑنے کا کیا اعلان،

بنگلور: رواں سال لوک سبھا انتخاب ہونے والا ہے اور اس کو لے کر سبھی پارٹیاں پوری طرح سرگرم ہوگئی ہیں۔ قومی اور ریاستی پارٹیاں منصوبہ بندی میں مصروف ہوگئی ہیں اور امیدواروں کے ناموں پر تبادلہ خیال بھی شروع ہوچکا ہے۔ اس درمیان جنتا دل (سیکولر) کی طرف سے ایک بڑی خبر سامنے آ رہی ہے۔ سابق وزیراعظم اور جے ڈی ایس چیف نے آئندہ لوک سبھا انتخاب نہ لڑنے کا اعلان کردیا ہے۔ قابل ذکر ہے کہ جنتا دل (سیکولر) کرناٹک میں اپنی اچھی گرفت رکھتی ہے اور آئندہ لوک سبھا انتخاب کے پیش نظر کافی سرگرم بھی ہے۔ پارٹی نے یہ اعلان بھی کررکھا ہے کہ آئندہ لوک سبھا انتخاب میں وہ بی جے پی کے ساتھ مل کر میدان میں اترے گی۔

M. 9923951742, 8888903649

فی سبیل اللہ
ثانیہ مریم
پیامات سینٹر

شیخ عبدالستار

نزد شیواجی پتلا، منڈھائی مسجد کے روبرو، چوپالا، ناندیڑ۔

ہمارے پاس ڈاکٹرس، انجینئرس، ٹیچرس، تاجر، اور سماج کے ہر طبقے اور برادری سے تعلق رکھنے والے دیندار افراد کے لئے اچھے رشتے موجود ہیں۔
مطلقہ اور بیوہ کے لیے بھی بہترین رشتے دستیاب ہیں۔
ایک بار ضرور خدمت کا موقع دیں۔

پرنٹر، پبلیشر، پروپرائٹر محمد تقی نے علینہ پرنٹرس، اسماعیل مارکیٹ، چوک بازار ناندیڑ 431604 سے طبع کرکے 229-6-4، بڑی درگاہ، گاڑی پورہ ناندیڑ 431604 سے شائع کیا۔ ایڈیٹر: محمد نقی *(*پریس اینڈ رجسٹریشن آف بکس ایکٹ 1867 کے مطابق اخبار میں شائع خبروں اور دیگر مشمولات کے لئے ذمہ دار)
Printed,published and owned by Mohammad Taqui .Printed at Aleena Printers,Ismail Market,Chowk Bazaar, Nanded-431604 and published at 4-6-229,Badi Dargah,Gadipura, Nanded-431604. Editor:Mohammad Naqui
POSTAL RGN.NO.G2/RNP/NND-303/2021-2023 Mobile 8055362952-9325610858 Office: 2nd Floor, Ismail Market,Chowk Bazaar Nanded
کسی بھی قابل اعتراض تحریر کیلئے قانونی چارہ جوئی صرف ناندیڑ کی عدالت میں ہوگی۔